DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 24-06-2023

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	جنگوں اور آفات دنیا میں کروڑوں لوگوں کو متاثر کیا گورنر۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	لورالائی ہم سب کا گھر علاقے کو ترقی دینے کا عہد کیا ہے، محمد خان اتمانخیل۔	مشرق ودیگر اخبارات
03	وڈھ حکومتی کمیٹی کے فریقین سے مذاکرات کشیدگی میں کمی۔	مشرق ودیگر اخبارات
04	حکومت وزچہ بچہ کی صحت اور نیوٹریشن کیلئے تمام اقدامات کر رہی ہے، احسان شاہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
05	پاکستان کو بحرانوں سے نکالنے کیلئے وفاقی حکومت نے سنجیدہ اقدامات اٹھائے ہیں، مولانا عبدالوسع۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	کوئٹہ اور بلوچستان کے بارڈر ایریاز کے اضلاع کی زمینی صورتحال مختلف ہے رباب بلیدی۔	آزادی ودیگر اخبارات
07	چھ جولائی کو ہمارے چیئرمین اور وائس چیئرمین کامیاب ہونگے سکندر خان عمرانی۔	مشرق ودیگر اخبارات
08	مخصوص نشستوں پر اے این پی کی کامیابی ہماری سیاست کی جیت ہے، وزیر خزانہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	عام انتخابات میں مخالفین کو بھاری مینڈیٹ سے شکست دینگے نور محمد دمڑ۔	سینچری ودیگر اخبارات
10	ریکوڈک پراجیکٹ میں بلوچستان منرل ریسورسز لمیٹیڈ کے 1238 ملین روپے کی تکنیکی ضمنی گرانس کی منظوری دیدی۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	سائنس کالج دھماکے کی تحقیقات رپورٹ کو جلد منظر عام پر لایا جاسکا، چیف سیکرٹری	جنگ ودیگر اخبارات
12	کورم پورا نہ ہونے پر بلوچستان اسمبلی کا اجلاس ملتوی بجٹ پر بحث آج ہوگی۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	عوام میں آگاہی اور شعور اجاگر کرنے کیلئے محکمہ اطلاعات کمر بستہ ہے حمزہ شفقات۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	گڈانی مشتبہ جہاز ساحل کے قریب پہنچ گیا غرقاب ہونے کا خدشہ ماہی گیروں میں خوف وہراس۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	سی پیک گوادر پورٹ سمیت دیگر منصوبے بلوچستان کی ترقی کا ذریعہ بنیں گے مریم نواز۔	مشرق ودیگر اخبارات
16	بلوچستان کے عوام پیپلز پارٹی کی عوام دوست پالیسیوں سے متفق ہیں، نواب زہری۔	جنگ ودیگر اخبارات
17	چیئرمین سینیٹ کی مراعات میں اضافہ بڑا ظلم ہے لشکری رئیسانی۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان

اے این ایف کی کاروائی 45 کلو منشیات برآمد، کوئٹہ تین بار تھانے سے فرار ہونیوالا عمر قیدی جیل سے بھی بھاگ نکلا، سٹی پولیس کی کاروائی قتل کا اہم ملزم جدید ٹیکنالوجی کی مدد سے گرفتار، نواں کلی میں نجی سکول کے طلبا پر حملہ کرنے والے تین ملزمان گرفتار، ڈیرہ مراد جمالی گھر میں گھس کر فائرنگ دو بیویاں ہلاک سربراہ اور بیٹی زخمی، پہاڑ سے گر کر بلوچستان کانسٹیبلری کا اہلکار جاں بحق، لورالائی نشہ آور ادویات کھلا کر آٹھ سالہ بچی سے زیادرتی، سنجاوی کار سرکار میں مداخلت پر ایک شخص گرفتار مقدمہ درج۔ سوئی روڈ پر جن موڑ کے قریب قافلے پر فائرنگ۔

مورخہ 24-06-2023

عوامی مسائل

ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ حکام کی نااہلی کے باعث شہریوں کا کوئی پرسان حال نہیں، سیندک گولڈ پراجیکٹ کے علاقوں میں لوگ بنیادی سہولیات سے محروم، پرائس کنٹرول کمیٹی نرخ نامے پر عمل درآمد میں ناکام، کوئٹہ شہر کی مختلف شاہراہوں پر غیر قانونی بیریئر لگادیئے گئے، لسبیلہ میں سیلاب سے متاثرہ پل تعمیر نہ ہوسکا، مسافروں کو مشکلات انتظامیہ غافل، حکام کی عدم توجہی کے باعث ٹراما سینٹر فعال نہ ہوسکا،

اداریہ:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان پانی بحران مسئلے کا حل تا حال نہیں نکالا جا سکا** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے بلوچستان اور سندھ میں پانی کی تقسیم عرصہ دراز سے تنازعہ کا شکار ہے۔ بلوچستان پانی کے شدید بحران سے غذائی قلت کا خدشہ پیدا ہوگیا ہے۔ گندم نہ ہونے کے باعث کوئٹہ میں تیس فلور ملیں بند کر دی گئی ہیں۔ رقبے کے لحاظ سے پاکستان کے سب سے بڑے صوبے بلوچستان اور صوبہ سندھ کے مابین پانی کی تقسیم کا معاملہ شدت اختیار کرگیا ہے۔ بلوچستان حکومت کے مطابق سندھ کی جانب سے بلوچستان کو طے شدہ مقدار سے 80 فیصد کم پانی فراہم کیا جارہا ہے جس سے زرعی شعبہ تباہی کے دہانے تک جا پہنچا ہے۔ طویل خشک سالی سے متاثرہ صوبہ بلوچستان میں پانی کی کمی کے باعث غذائی قلت کا خدشہ ہے۔ صوبے میں پانی کے بحران سے زرعی شعبے کو اربوں روپے کا نقصان پہنچا ہے۔ پاکستان میں صوبوں کے مابین بلوچستان میں پانی کی تقسیم کے لئے سن 1991 میں جو معاہدہ طے ہوا تھا اسے سندھ حکومت نے یکسر نظرانداز کردیا ہے۔

اداریے:

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**شہر میں جگہ جگہ جانوروں کی منڈیاں گندگی اور امراض کا خدشہ**" عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان کوئٹہ نے "**اگلے مالی سال کا صوبائی بجٹ اراکین اسمبلی کی رائے**" عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**چڑھتا ہوا بلوچستان**" عنوان سے بشیر احمد خان کاکڑ نے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "**Heat wave**" عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**22 خاندان اور 22سو خاندان**" عنوان سے انور ساجدی نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 DATE: 24 JUN 2023 Page No: 1 A1

جنگوں اور آفات نے دنیا میں کروڑوں لوگوں کو متاثر کیا، گورنر

عالمی برادری ہر مشکل گھڑی میں پاکستان کیساتھ کھڑی رہی، یو این ایچ سی آر دنیا بھر کے مہاجرین اور پناہ گزینوں کیلئے دن رات سرگرم عمل ہے۔ ملک عبدالولی خان کاکڑ کی وفد سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے کہا کہ جب ہم عالمی منظرنامے کو دیکھتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ جنگوں، قدرتی آفتوں اور بین الاقوامی تنازعات نے دنیا کے مختلف خطوں میں کروڑوں افراد کو متاثر کیا ہے۔ لاکھوں لوگوں کو اپنی آبائی زمینوں سے بے گھر کیا گیا ہے۔ آبائی وطن سے ہجرت پر مجبور ہیں، لاکھوں لوگوں کے عزت و جان و مال محفوظ نہیں۔ ایسے میں یو این ایچ سی آر دنیا بھر کے مہاجرین اور پناہ گزینوں کیلئے دن رات سرگرم عمل ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے یو این ایچ سی آر کی سربراہ مندانہ امیری اور کمشنر افغان ریفیوجیز ارباب طالب سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ مندانہ امیری نے گورنر بلوچستان کو پاکستان بالخصوص بلوچستان میں افغان مہاجرین اور ان سے متاثرہ علاقوں میں تعلیم، صحت، صاف پانی کی فراہمی اور مختلف بیماریوں سے بچاؤ کے منصوبوں سے آگاہ کیا۔ گورنر بلوچستان نے یو این ایچ سی آر کی ان کاوشوں کو سراہا جو وہ افغان مہاجرین کی بحالی اور امداد کیلئے کی جارہی ہیں تاہم یہ مسئلہ مہاجرین کے ساتھ ساتھ مقامی آبادیوں کے ازالے کیلئے بھی ٹھوس اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔ گورنر بلوچستان نے کہا کہ اس سلسلے میں ہم عالمی برادری کے شکر گزار ہیں جو ہر مشکل وقت میں حکومت پاکستان کے شانہ بشانہ کھڑی رہی۔ اور ہم امید کرتے ہیں کہ یہ تعاون مستقبل میں بھی جاری رہے گی۔ دریں اثنا گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے کہا کہ عوام میں حقوق و فرائض کے احساس کو اجاگر کرنے اور عدل و انصاف تک رسائی کو ممکن بنانے میں وکلاء برادری کا کلیدی کردار ہے۔ گورنر نے صوبہ کے معتدل اور روشن فکر افراد پر زور دیا کہ وہ معاشرے میں جمہوری رویوں کو فروغ دینے، اختلاف رائے کا احترام پیدا کرنے اور انسانی عظمت کو اجاگر کرنے کیلئے بھرپور کردار ادا کریں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کے روز گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ممبر آف پاکستان بار ایسوسی ایشن منیر کاکڑ کی قیادت میں مختلف بار ایسوسی ایشنز کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ ملاقات کے دوران صوبے کی مجموعی امن وامان کی صورتحال، عوام کے حقوق و اختیارات کی پاسداری اور صوبے کی پائیدار ترقی اور خوشحالی کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفد سے گفتگو کرتے ہوئے گورنر بلوچستان نے کہا کہ عوامی حقوق و اختیارات کی پاسداری کے حوالے سے وکیلوں پر بڑی ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔ ایک وکیل میں اتنی صلاحیت اور جرآت ہے کہ وہ کسی محکمہ کی بے قاعدگی کو روکیں اور سماجی برائی کا خاتمہ کرنے میں اپنے حصے کا کردار ادا کریں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقا ت عا مه
حکو مت بلو چستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 1 DATE: 24 JUN 2023 Page No: 1B

Lawyers must play role in eradicating social evils: Kakar

Staff Report

QUETTA: Governor Balochistan Malik Abdul Wali Khan Kakar on Friday said that lawyers have a key role to play in highlighting the sense of rights and duties in the people and making access to justice possible.

He expressed these views while talking to representatives of various bar associations under the leadership of Member of Pakistan Bar Association Munir Kakar at Governor House Quetta. During the meeting, the overall law and order situation of the province, observance of the rights and powers of the people and the prospects of sustainable development and prosperity of the province were discussed.

The Governor said it was necessary to appoint legal advisers in sectors in order to make the performance of government departments and universities satisfactory according to the requirements of the law. However, to maintain a pleasant environment, their tenure should be made conditional on performance, he said.

The Governor urged the moderate and enlightened people of the province to play an active role in promoting democratic attitudes in the society, creating respect for differences of opinion and highlighting human dignity.

While talking to the delegation, Governor Balochistan said that lawyers have great responsibilities regarding the protection of public rights and choices. A lawyer has the ability and courage to stop the irregularities of a department and play their part in eradicating social evils.

Regarding the observance of public rights and options, lawyers have great responsibilities. A lawyer has the ability and courage to stop the irregularities of a department and play their part in eradicating social evils.

In order to make the performance of government departments and universities satisfactory according to the requirements of the law, it is necessary to appoint legal advisers in them, but in order to maintain a pleasant environment, their appointment should be made conditional on performance.

Balochistan Governor Amanullah Khan Yasinzai on Thursday said the lawyer community has a crucial role to play for ensuring access to speedy justice possible in the areas.

Talking to the delegation, Governor Kakar said that the rapid development of technology and its impact on advocacy in particular has greatly increased the competitive trend. Your success as a responsible person depends on your hard work and dedication as well as the use of modern technology, he added.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 | DATE: 24 JUN 2023 | Page No: 2

وڈھ، حکومتی کمیٹی کے فریقین سے مذاکرات، کشیدگی میں کمی

فریقین نے مزید پیش قدمی نہ کرنے کی یقین دہانی کرائی، اکثر مورچے خالی کرنے پر رضامند ہیں، ضیاء لانگو

ہم چاہتے ہیں مسائل حل ہوں، سردار اختر مینگل، امن کیلئے بلاتفریق اقدامات کیے جائیں، میر شفیق مینگل

خضدار (نامہ نگار) وڈھ کی کشیدہ صورتحال کو حل کرنے کے لیے وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی جانب سے تشکیل کردہ کمیٹی کے چیئرمین صوبائی وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ خان لانگو، رکن صوبائی اسمبلی میر یونس عزیز زہری، رکن صوبائی اسمبلی میر زابد علی ریکی نے وڈھ میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ وڈھ کی صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان نے فوری طور پر جو پارلیمانی کمیٹی تشکیل دی تھی، اس نے مقامی سرداران علمائے کرام کے ہمراہ سابق وزیراعلیٰ بلوچستان سردار اختر جان مینگل ممتاز قبائلی رہنما میر شفیق الرحمان مینگل سے علیحدہ علیحدہ ملاقاتیں کی اور وڈھ کی کشیدہ صورتحال پر دونوں کا موقف وضاحت کے ساتھ سنا، اس موقع پر دونوں رہنماؤں نے اپنے تحفظات سے صوبائی پارلیمانی کمیٹی کو آگاہ کیا، یقینی طور پر وڈھ کی صورتحال ایک تشویشناک صورتحال قرار دی جا سکتی ہے لیکن جب بھی خلوص نیت اور خیر خواہی کے جذبے سے کسی بھی مسئلے میں ہاتھ ڈالا جاتا ہے تو اس کے حل ہونے کے مواقع روشن ہو جاتے ہیں، انہوں نے کہا کہ فریقین نے انتہائی سمجھداری کا مظاہرہ کیا ہے اور ہمیں اپنے بھرپور تعاون کی یقین دہانی کرائی ہے ابتدائی مرحلے کے بعد اس مسئلے پر مزید پیش رفت اور بات چیت ہوگی اور بعض خدشات کو حل کرنے کے لیے فریقین نے مستحکم گارنٹی طلب کی ہے اس بارے میں اعلیٰ سطح اجلاس میں پارلیمانی گروپ مزید مشاورت کر کے فریقین سے جلد پھر ملاقات کر کے مسئلے کا حل نکالیگی پریس کانفرنس میں ڈی آئی جی قلات رینج پولیس پرویز خان عمرانی، ڈپٹی کمشنر خضدار کیپٹن ریٹائرڈ جمیل احمد بلوچ، ایس ایس پی خضدار کیپٹن ریٹائرڈ فہد خان کھوسہ، اسسٹنٹ کمشنر وڈھ افتخار اطہر و دیگر موجود تھے، صوبائی وزیر داخلہ نے مزید کہا کہ فریقین نے ذمہ داری کا مظاہرہ کرتے ہوئے یقین دہانی کرائی ہے کہ وہ مزید پیش قدمی نہیں کریں گے اور جنگ بندی کی مکمل پابندی کریں گے اس حوالے سے فریقین کو اپنے مورچے خالی کرانے کا کہا گیا ہے سوائے ایک دو جگہوں کے فریقین نے حامی بھر لی ہے تاہم فرنٹ کے مورچوں پر حکومتی فورسز کی تعیناتی کے بارے میں صوبائی کمیٹی مشاورت کرے گی ایک سوال کے جواب میں وزیر داخلہ نے کہا کہ لوگوں کی جان و مال کا تحفظ حکومت کی ذمہ داری ہوتی ہے وڈھ کی تاجر برادری و دیگر شعبہ جات سے تعلق رکھنے والے افراد کی جان و مال کے تحفظ کے لیے ہر ممکن اقدامات کریں گے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت کی رٹ کو کسی حد تک کمزور کرنے کی کوشش کی گئی ہے اس کو بحال کرنے کی ذمہ داری ہماری ہوتی ہے اور ہم اس ذمہ داری کو پورا کریں گے صوبائی وزیر داخلہ نے سردار نصر اللہ خان ساسولی سردار اسلم بزنجو سابق ممبر قومی اسمبلی مولانا قمر الدین سینیٹر مولانا فیض محمد کا بھی تہہ دل سے شکریہ ادا کیا اور انکی مثالی امن کے لیے خدمات کو سراہا۔

وڈھ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی ہدایات پر وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو نے وڈھ کیا اس موقع پر رکن صوبائی اسمبلی زابد ریکی اور آئی جی پولیس عبدالخالق شیخ بھی ان کے ہمراہ تھے وزیر داخلہ بلوچستان و دیگر اعلیٰ حکام کا وڈھ پہنچنے پر رکن صوبائی اسمبلی یونس عزیز زہری کمشنر خضدار رو داد خان بلیدی ڈی پی او خضدار پرویز اقبال، ڈپٹی کمشنر خضدار جمیل رند اور ونگ کمانڈر وڈھ ایف سی نے استقبال کیا وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے امن و امان کی اجلاس طلب کر لی کمشنر خضدار دواد خلجی و دیگر اعلیٰ حکام کی جانب سے موجود صورتحال پر بریفنگ دی گئی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے اس موقع پر کہا کہ حکومت کی کوشش ہے کہ ذمہ داری کا مظاہرہ کرتے ہوئے فریقین کے درمیان افہام و تفہیم سے معاملات کو بہتر بنایا جائے۔ قبائلی تنازعات کا خاتمہ ہی ترقی خوشحالی کی ضمانت ہے جبکہ قبائلی تنازعات کا بروقت خاتمہ کر کے رواداری کو فروغ دیتا ہے انہوں نے کہا کہ امن و امان کے لیے لوگوں کے اپنی دیرینہ تنازعات اور لڑائی جھگڑوں کا خاتمہ ضروری ہے لیکن قانون کی بالادستی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ دریں اثناء وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو نے رکن قومی سردار اختر مینگل سے ملاقات کی اس موقع پر ارکان صوبائی اسمبلی زابد ریکی، حسن نواز بلوچ، یونس عزیز زہری، سابق صوبائی وزیر سردار اسلم بزنجو، سردار اسد مینگل، علماء کرام، قبائلی عمائدین، و دیگر اعلیٰ حکام بھی موجود تھے آئی جی پولیس عبدالخالق شیخ اور کمشنر خضدار دواد خلجی نے شرکا کو تفصیلی بریفنگ دی گئی اس موقع پر وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو کا کہنا تھا کہ مسائل کا حل بات چیت سے نکالنا ہوگا سب سے پہلے اس کشیدہ حالات سے نکالنا ہوگا اور مستقبل کا لائحہ عمل طے کرنا ہوگا تاکہ مسائل کا حل یقینی ہو لیکن حکومتی رٹ کو چیلنج کرنے والے کو معاف نہیں کیا جائے گا ہم حکومتی رٹ ہر صورت قائم کریں گے وزیر داخلہ کا مزید کہنا تھا کہ تاجروں سے بھتہ کی شکایات افسوسناک ہیں اگر

حوالے سے روزانہ کی بنیاد پر کوارڈینیشن کی جائے لیکن روڈز اور بازار قطعی طور پر بند نہیں ہونے چاہئیں اس موقع پر آئی جی بلوچستان عبدالخالق شیخ نے کہا کہ جو بھی بھتہ خوری میں ملوث پایا گیا اس کے خلاف فوراً کارروائی کی جائے، میر ضیاء اللہ نے احکامات دیتے ہوئے کہا کہ بھتہ خوری جیسے ناسور نا قابلِ برداشت ہے، ملاقات میں سردار اختر مینگل نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ مسائل کا حل نکلے، قبائلی علاقوں کی اپنی روایات ہیں اس ضمن میں علاقے کے مکینوں سے ملاقاتیں کی جائیں اور معاملات کا پوچھا جائے اور یہ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ مسائل کو حل کرے، سردار اختر مینگل کا کہنا تھا کہ علاقے مکین کو تنگ کرنے والوں کو نہیں چھوڑا جائے گا دوریں اثنا وزیر داخلہ بلوچستان سے سردار اختر مینگل کی قیادت میں وڈھ کی ہندو اور تاجر برادری کے وفد نے ملاقات کی ملاقات میں ہندو اور تاجر برادری کے مسائل پر گفتگو کی گئی ملاقات میں آئی جی پولیس عبدالخالق شیخ اور سردار اسلم بزنجو بھی موجود تھے اس موقع پر وزیر داخلہ بلوچستان نے تاجر برادری کو درپیش تمام مسائل کے فوری حل کیے جائے۔ اور اقلیتی برادری کو تحفظ فراہم کرنا ترجیحات میں شامل ہے۔ وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ کا مزید کہنا تھا کہ اغوا برائے تاوان، بھتہ خوری، اور قتل میں ملوث افراد کے خلاف کارروائی کی جائے اگر انتظامیہ نے اقدامات نہیں کیے تو انتظامیہ کے خلاف بلاتفریق میں خود ایکشن لوں گا۔ علاوہ ازیں وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو سے میر شفیق الرحمٰن مینگل نے ملاقات کی، ملاقات میں ارکان اسمبلی میر زابد ریکی، یونس عزیز زہری، سردار اسلم بزنجو، سردار نصر اللہ ساسولی، آئی جی پولیس عبدالخالق شیخ، ڈی آئی جی قلات ڈویژن پرویز عمرانی، ایس ایس پی خضدار فہد کھوسہ و دیگر اعلیٰ حکام بھی موجود تھے اس موقع پر وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو کا کہنا تھا کہ ہم سب کا فرض بنتا ہے کہ قبائلی تنازعات کو ختم کریں کوشش ہے کہ یہ کشیدگی کو ختم کریں، ملاقات میں میر شفیق الرحمٰن مینگل نے اپنے تمام تحفظات سے آگاہی فراہم کی اور کہا کہ یہ میرے لیے اعزاز کی بات ہے آپ سب یہاں آئے جبکہ ہم پر جھوٹے الزامات لگائے گئے ہیں ہماری سیاسی تحریک ہے اور ہم ظلم کے خلاف کھڑے ہیں ماضی میں ہماری جائیدادوں پر قبضے کیے گئے ہیں جبکہ بازار کو امن کی جگہ بنایا جائے۔ امن کیلئے بلاتفریق اقدامات کیے جائیں انہوں نے کہا کہ جو بھی بھتہ خوری میں ملوث ہو ان کے خلاف بھرپور کارروائی کی جائے وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو کا مزید کہنا تھا کہ قانون کی بالادستی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔

لورالائی ہم سب کا گھر، علاقے کو ترقی دینے کا عہد کیا ہے، محمد خان اتمانخیل

اقتدار آنی جانی چیز ہے، اقتدار کے بغیر بھی عوام کی خدمت ہمارے منشور کا حصہ ہے، وفد سے گفتگو

لورالائی (خ ن) صوبائی وزیر صنعت و حرفت حاجی محمد خان طور اتمانخیل نے عبدالرحیم خان کلب میں نومنتخب یونین کونسلز کے چیئرمینز، پارٹی کے ورکرز، لورالائی پریس کلب کے صدر خان محمد خانو، محمد نعیم ناصر، میاں محمد طاہر بشیر آرائیں، محکمہ انفارمیشن کے محمود بلوچ چیئرمین میونسپل کمیٹی عزیز پٹھان اور دیگر سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ لورالائی ہم سب کا مشترکہ گھر ہے سیاست اپنی جگہ مگر لورالائی کی ترقی خوشحالی اور امن و امان کیلئے ہم سب کو مل جل کر کردار ادا کرنا ہوگا۔ اقتدار آنی جانی چیز ہے ہم اقتدار میں رہیں یا نہ رہیں عوام کی خدمت ہمارے منشور کا حصہ ہے انہوں نے کہا کہ ضلع لورالائی سمیت مجموعی طور پر صوبے کی تعمیر و ترقی اور عوام کی خوشحالی ہمارا مشن ہے۔ عوام کی حمایت اور طاقت ہمارے ساتھ ہے۔ انہوں نے کہا کہ جتنے منصوبے ہم نے دیئے تیس سال سے اسلام اور پشتونستان کے نام پر ووٹ لینے والوں نے یہ منصوبے کبھی خواب میں بھی نہیں دیکھے ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے اپنے پانچ سالہ دور میں کوشش کی ہے کہ اپنے علاقے سے پسماندگی کا خاتمہ کر دیں لوگوں کو روزگار دیں میڈیکل کالج، اور یونیورسٹی قائم کریں۔ سکول، کالج بنائے ہیں تاکہ ہماری آنے والے نسلوں کو گھر کی دہلیز پر تعلیم حاصل کرنے کا موقع مل سکے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری کارکردگی کھوکھلے نعروں پر مبنی نہیں بلکہ ہم نے عملی کام کروائے ہیں جو زمین پر نظر آ رہے ہیں ہم نے اپنے عوام اور علاقے کو ترقی و خوشحالی دینے کا عہد کیا ہے۔

حکومت زچہ و بچہ کی صحت اور نیوٹریشن کیلئے تمام اقدامات کر رہی ہے، احسان شاہ

بلوچستان میں خواتین کی زچگی کا مسئلہ قدرے گھمبیر، صحت کی سہولتیں ہر گھر تک پہنچانا حکومت کی ترجیح ہے

کوئٹہ (خ ن) حکومت بلوچستان زچہ و بچہ کی صحت اور نیوٹریشن کے لیے تمام تر ممکنہ اقدامات کر رہی ہے حاملہ خواتین اور زچگی ہر گھر کا مسئلہ ہے بدقسمتی سے دور افتادہ فاصلوں کی وجہ سے بلوچستان میں یہ مسئلہ قدرے گھمبیر ہے لیکن حکومت کی اولین ترجیح ہے کہ صحت کی تمام تر بنیادی سہولیات ہر دہلیز تک پہنچائی جائیں ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر صحت سید احسان شاہ نے ایس او جی پی society of obstetricians gynaecologists of Pakistan کے زیر اہتمام سہ روزہ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا یہ کانفرنس خواتین کی صحت میں جدت کے عنوان پر منعقد کیا گیا کانفرنس میں صوبائی وزیر صحت سید احسان شاہ سیکرٹری انفارمیشن حمزہ شفقات سابق اسپیکر بلوچستان اسمبلی راحیلہ حمید خان درانی، ایس او جی پی کی چیئرپرسن پروفیسر عزیز النساء عباسی پروفیسر ڈاکٹر شمی آفریدی پروفیسر ارشد چوہان سمیت سینئر اور جونیئر ڈاکٹر نے کثیر تعداد میں شرکت کی ایس او جی پی کے اس کانفرنس کا مقصد خواتین میں صحت کے حوالے سے آگاہی پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ ڈاکٹروں میں صحت کی جدید سہولیات سے استفادہ کرنے کی ضرورت پر زور دیا گیا بدقسمتی سے بلوچستان میں زچگی کے دوران ماؤں کی اموات زیادہ ہیں کانفرنس میں پورے پاکستان سے سینئر ڈاکٹرز نے شرکت کی اور اپنے تجربات سے شرکا کو آگاہ کیا تاکہ ایک ایسا لائحہ عمل بنایا جائے کہ ماؤں کو بچایا جا سکے، اس کے لیے جدوجہد کی ضرورت ہے یہ کانفرنس بلوچستان بھر کے ڈاکٹروں کے لیے اہم سنگ میل ثابت ہوگا اور انہیں اپنے پروفیشن کو بہتر کرنے میں مدد ملے گی۔

پاکستان کو بحرانوں سے نکالنے کیلئے وفاقی حکومت نے سنجیدہ اقدامات اٹھائے ہیں، مولانا عبدالواسع

آئندہ عام انتخابات میں جمعیت بھرپور کامیابی حاصل کر کے صوبے کے عوام کے ساتھ ہونے والی زیادتیوں کا ازالہ کرے گی

حکومت نے بجٹ پیش کرنے کے بعد عام انتخابات کی تیاریوں کا سلسلہ شروع کر دیا، صوبائی امیر و وفاقی وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس

کوئٹہ (اے این این) جمعیت علماء اسلام کے صوبائی امیر و وفاقی وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ پاکستان کو بحرانوں سے نکالنے کیلئے وفاقی حکومت نے سنجیدہ اقدامات اٹھائے ہیں اور آئندہ عام انتخابات میں جمعیت علماء اسلام بھرپور کامیابی حاصل کر کے صوبے کے عوام کے ساتھ ہونے والے ماضی میں زیادتیوں کا ازالہ کرینگے بلدیاتی انتخابات میں مخصوص نشستوں پر جمعیت علماء اسلام کے کونسلروں کو مبارکباد پیش کرتے ہیں اور توقع رکھتے ہیں کہ وہ نچلی سطح پر عوام کے مسائل کو حل کرینگے اور وہ جمعیت علماء اسلام کا پیغام گھر گھر........

بقیہ نمبر 78 صفحہ نمبر 9 پر

پہنچائیں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنی رہائش گاہ پر بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ اس وقت ملک میں بجٹ پیش ہونے کے بعد اب عام انتخابات کی تیاریوں کا سلسلہ شروع کر دیا اور عام انتخابات میں کامیابی حاصل کرنے کے بعد وفاق کی سطح اور بلوچستان کی سطح پر اقتدار میں آنے کے بعد عوام کی خدمت کرینگے اور جو جو مسائل و مشکلات صوبے کو درپیش ہے ان کا بھرپور ازالہ کیا جائے گا۔

مولانا عبدالواسع سے جام کمال اور انوار الحق کاکڑ کی ملاقات

کوئٹہ (یو این اے) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے امیر اور وفا........

بقیہ نمبر 30 صفحہ 9 پر

ی وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس مولانا عبدالواسع سے سابق وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان اور سینیٹر انوار الحق کاکڑ نے گزشتہ روز اسلام آباد منسٹر انکلیو میں ملاقات کی ملاقات میں ملک بھر بالخصوص بلوچستان کی سیاسی صورتحال اور آئندہ کی انتخابات سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

کوئٹہ اور بلوچستان کے بارڈر ایریاز کے اضلاع کی زمینی صورتحال مختلف ہے، ربابہ بلیدی

لوکل اور ڈومیسائل پر اسٹیک ہولڈرز اور سیاسی جماعتوں کے بااختیار رہنماؤں کی مشاورت کا حتمی فیصلہ وزیراعلیٰ کی زیر صدارت اجلاس میں کیا جائے گا

بلوچستان کے عوام کو لوکل، ڈومیسائل، ڈرائیونگ لائسنس اور اسلحہ لائسنس سمیت ضروری دستاویزات کو کمپیوٹرائزڈ کر کے سنگل کارڈ متعارف کرائیں گے

کوئٹہ (خ ن) پارلیمانی سیکرٹری قانون و پارلیمانی امور سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی سے جمعہ کو یہاں سیکرٹری قانون و پارلیمانی امور عبدالصبور کاکڑ نے ملاقات کی اور محکمہ جاتی امور سمیت لوکل و ڈومیسائل سرٹیفکیٹ سے متعلق اسٹیک ہولڈرز کی میٹنگ کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا، ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ لوکل اور ڈومیسائل دستاویزات سے متعلق نئے قوانین اور ضوابط کی تشکیل سے قبل تمام اسٹیک ہولڈرز اور سیاسی جماعتوں کے بااختیار رہنماؤں کی مشاورت کا حتمی فیصلہ وزیراعلیٰ بلوچستان کی زیر صدارت اجلاس میں کیا جائے گا محکمہ قانون میں منعقد ہونے والے دو اجلاسوں کی سفارشات کو حتمی شکل دی جارہی ہے جو رواں ہفتے وزیراعلیٰ بلوچستان کو ارسال کردی جائیں گی ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ اور بلوچستان کے بارڈر ایریاز کے اضلاع کی زمینی صورتحال بہت ہی مختلف ہے اس لئے تمام امور اور حقائق کو مدنظر رکھ کر ایسی موثر قانون سازی و ضوابط تشکیل دیے جائیں گے جس سے کسی قسم کی پیچیدگیاں جنم نہ لیں اور کسی بھی طبقے کی حق تلفی نہ ہو سیکرٹری حکومت بلوچستان قانون و پارلیمانی امور عبدالصبور کاکڑ نے کہا کہ دور جدید کے مطابق بلوچستان کے عوام کو لوکل، ڈومیسائل، ڈرائیونگ لائسنس اور اسلحہ لائسنس سمیت ضروری دستاویزات کو کمپیوٹرائزڈ کر کے سنگل کارڈ متعارف کرایا جائے تو اس سے عوام کو نہ صرف آسانی ہوگی بلکہ نادرا جیسے خودکار منظم ادارے سے منسلک ڈیٹا بیس سے فرد کی فوری شناخت ممکن ہو سکے گی انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں لوکل و ڈومیسائل اور پی آر سی سرٹیفکیٹ سے متعلق محکمہ قانون کی جانب سے تجاویز اور سفارشات رواں ہفتے متعلقہ حکام کو فائنل کر کے مزید اعلیٰ سطحی مشاورت و ضروری کارروائی کے لیے ارسال کردی جائیں گی۔

چھ جولائی کو ہمارے چیئرمین اور وائس چیئرمین کامیاب ہونگے، سکندر خان عمرانی

یونین چیئرمینوں نے ہمارے پینل کے خواتین، کسان لیبر اور اقلیتی امیدواروں کو ووٹ دیکر کامیاب بنایا اور حق و سچ کا ساتھ دیا

چھ جولائی کو کامیابی سمیٹ کر ایک نئے دور کا آغاز کریں گے، سردار تخی شاہنواز خان عمرانی، میر سلیم احمد خان کھوسہ، بابو امین و دیگر

نصیر آباد (نامہ نگار) صوبائی وزیر ریونیو میر سکندر خان عمرانی، سردار تخی شاہنواز خان عمرانی، رکن صوبائی اسمبلی میر سلیم احمد خان کھوسہ، سابق صوبائی وزیر بابو محمد آمین عمرانی، حاجی میر نظام الدین لہڑی سردارزادہ بابا غلام رسول عمرانی، میر علی حسن جاموٹ اور سابق چیئرمین میونسپل کمیٹی ڈیرہ مراد جمالی میر غلام نبی عمرانی نے کہا ہے کہ ضلع کونسل نصیر آباد کے مخصوص نشستوں کے لیے انتخابات میں یونین کونسلو کے چیئرمینوں نے ہمارے پینل کے خواتین، کسان لیبر اور اقلیتی امیدواروں کو ووٹ دے کامیاب بنایا اور حق و سچ کا ساتھ دیا 6 جولائی اب دور ہے ان شاء اللہ عوام کو ایک اچھے رزلٹ دیں گے ہم عوام کی خدمت پر یقین رکھتے ہیں ان شاء اللہ عوام کی دعاؤں سے چھ جولائی کو کامیابی سمیٹ کر ایک نئے دور کا آغاز کریں گے اور مخالفین کو شکست دیں گے ہمیں اپنی حامی ووٹرز پر پورا یقین ہے ان شا

شیشے کی مانند ہے ضلعی چیئرمین کی نشست پر ہمارا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

DATE: 24 JUN 2023

Page No: 4

مخصوص نشستوں پر اے این پی کی کامیابی ہماری سیاست کی جیت ہے، وزیر خزانہ

قلعہ عبداللہ میں کامیابی نے ثابت کردیا کہ عوامی نیشنل پارٹی تعصب اور نفرت کی سیاست پر یقین نہیں رکھتی

کوئٹہ (آن لائن) عوامی نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما و صوبائی وزیر خزانہ انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا ہے کہ بلدیاتی انتخابات کے مخصوص نشستوں پر عوامی نیشنل پارٹی کی کامیابی ہماری سیاست کی جیت ہے اے این پی نے ہمیشہ اصولوں کی سیاست کی ہے عوام کے ساتھ جو وعدے کیئے تھے وہ وعدے پورے کیئے ہیں اور عوام نے بھی ہر انتخابات میں قلعہ عبداللہ میں عوامی نیشنل پارٹی کو کامیابی سے ہمکنار کیا نو منتخب کونسلر اب عوام کے خدمت کریں یہ بات انہوں نے نومنتخب مخصوص نشستوں پر کامیاب ہونے والے نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ مخصوص نشستوں پر کامیاب ہونے والے امیدواروں نے قلعہ عبداللہ میں اے این پی کو کامیابی سے ہمکنار کر کے یہ ثابت کر دیا کہ عوامی نیشنل پارٹی تعصب اور نفرت کی سیاست پر یقین نہیں رکھتے ہیں بلکہ علاقے کی ترقی اور خوشحالی کیلئے ہمیشہ اقدامات اٹھائی ہے قلعہ عبداللہ کو ہمیشہ سے پسماندہ رکھنے نفرت اور تعصب کیلئے بعض سیاسی نمائندوں نے اقدامات اٹھائے ہیں مگر جب سے عوامی نیشنل پارٹی قلعہ عبداللہ میں مسلسل کامیابی حاصل کر رہی ہے اور نفرت و تعصب کی سیاست کو ہمیشہ کیلئے دفن کر دیا انہوں نے کہا کہ نومنتخب کونسلر اب نچلی سطح پر جا کر عوام کی بنیادی مسائل حل کرنے میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں اور ہماری کوشش ہوگی کہ صوبائی حکومت سے بلدیاتی نمائندوں کے فنڈز کے حوالے سے بات چیت کریں اور بلدیاتی نمائندوں کو ہر سطح پر ان کے ساتھ تعاون کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ عوامی نیشنل پارٹی آئندہ عام انتخابات میں بھی اسی طرح قلعہ عبداللہ اور پشتون علاقوں میں بھرپور کامیابی حاصل کریگے۔

عام انتخابات میں مخالفین کو بھاری مینڈیٹ سے شکست دینگے نور محمد دمڑ

پانچ سالہ دور کے علاوہ حالیہ بجٹ میں اربوں روپے کے منصوبے منظور کرائے، سینئر صوبائی وزیر

کوئٹہ (پ ر) بی اے پی کے صوبائی جنرل سیکرٹری و سینئر صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا ہے کہ بعض جماعتیں پروپیگنڈہ کر رہی ہیں کہ میں نے زیارت کو نظر انداز کر کے سنجاوی کو ترجیح دی ہے جو سن گھڑت اور بے بنیاد ہے میں نے ہمیشہ برابری کی بنیاد پر زیارت و سنجاوی میں ترقیاتی کام کرائے اور لوگوں کو روزگار دلایا ہے حاجی نور محمد دمڑ نے کہا کہ بی اے پی صوبے میں مزید مضبوط اور منظم ہو رہی ہے ضلع زیارت میں کسان، [illegible] اور خواتین کی تینوں نشستوں پر [illegible] عہدیدار، کارکن اور نومنتخب یوسی چیئرمین اور ضلع کونسل کے ممبران مبارکباد کے مستحق ہیں حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا کہ ماضی میں ضلع زیارت کو ملنے والے تمام فنڈز مخصوص افراد کی جیبوں میں چلے جاتے تھے 30 سال سے عوام کو اسلام کے نام پر دھوکا دیا جاتا رہا منتخب نمائندوں نے زیارت کی ترقی و خوشحالی پر کوئی توجہ نہ دی جب 2018ء میں عوام کی حمایت سے میں رکن اسمبلی منتخب ہوا تو ضلع زیارت کے تمام علاقوں میں یکساں ترقیاتی کام کرائے اپنے پانچ سالہ دور میں سکول، ہسپتال، بجلی، روڈ، زرعی تالاب اور نالیوں کے علاوہ حالیہ بجٹ میں چار کالجز اور ایک کیڈٹ کالج درجنوں سکولز، مراکز صحت سمیت اربوں روپے کے ترقیاتی منصوبے منظور کرائے عام انتخاب میں اپنے عوام کی حمایت اور طاقت سے تمام مخالفین کو بھاری مینڈیٹ سے شکست دیں گے۔

INTEKHAB QUETTA

ریکوڈک پراجیکٹ میں بلوچستان منرل ریسورسز لمیٹڈ کے 1238 ملین روپے کی تکنیکی ضمنی گرانٹس کی منظوری دیدی

وزیر خزانہ اسحاق ڈار کی زیر صدارت کابینہ کی اقتصادی رابطہ کمیٹی کا اجلاس، سندھ کی شوگر ملوں کو 32 ہزار میٹرک ٹن چینی برآمد کرنے کی اجازت دی گئی

ای سی سی نے شارٹ فال کے مسئلہ سے نمٹنے اور بلاتعطل ریلوے آپریشن جاری رکھنے کیلئے اضافی 25 ارب روپے کی اضافی گرانٹ دینے کا بھی فیصلہ کیا

اسلام آباد / کوئٹہ (یو این اے) کابینہ کی اقتصادی رابطہ کمیٹی (ای سی سی) نے سندھ ہائیکورٹ کے فیصلے کی روشنی میں 12 جون کے بعد باقی ماندہ کوٹہ کے تحت سندھ کی شوگر ملوں کو 60 یوم کے اندر 32 ہزار میٹرک ٹن چینی کی برآمد کی اجازت دیدی۔ اجلاس میں کئی وزارتوں اور ڈویژنز کیلئے تکنیکی ضمنی گرانٹس کی منظوری بھی دیدی۔ کابینہ کی اقتصادی رابطہ کمیٹی کا اجلاس جمعہ کو یہاں وفاقی وزیر خزانہ و محصولات

بقیہ نمبر 4 صفحہ 7 پر

سینیٹر محمد اسحاق ڈار کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس میں وزیر تجارت سید نوید قمر، وزیر مملکت مصدق ملک، معاون خصوصی طارق باجوہ، وزیر اعظم کے رابطہ کار برائے معیشت و توانائی بلال اظہر کیانی، وفاقی سیکرٹریز اور سینئر افسران نے شرکت کی اجلاس میں وزارت تجارت کی جانب سے سندھ میں شوگر ملوں کیلئے چینی کی برآمد کی مدت میں اضافے سے متعلق سمری پیش کی گئی۔ ای سی سی نے سندھ ہائیکورٹ کے فیصلے کی روشنی میں 12 جون کے بعد باقی ماندہ کوٹہ کے تحت 60 یوم کے اندر 32 ہزار میٹرک ٹن چینی کی برآمد کی اجازت دیدی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

DATE: 24 JUN 2023

Page No: 5

چیف سیکرٹری بلوچستان سے جمعیت نظریاتی کے وفد کی ملاقات

چمن اور کوئٹہ دھماکوں کے ملزمان اب تک گرفتار نہ ہوئے حساس مسئلے کو سنجیدگی سے لیا جائے، قاری مہر اللہ

کوئٹہ (پ ر) چیف سیکرٹری بلوچستان عزیز احمد عقیلی سے جمعیت علماء اسلام نظریاتی ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا قاری مہر اللہ صوبائی ڈپٹی جنرل سیکرٹری حاجی عبید اللہ حقانی صوبائی ترجمان مولانا رحمت اللہ حقانی اور سیکرٹری اطلاعات مولانا صالح محمد سجاد نے ملاقات کرتے ہوئے کہا ہے کہ چمن اور کوئٹہ سائنس کالج میں جمعیت نظریاتی پر حملوں میں ملوث عناصر آج تک گرفتار ہوئے اور نہ ملزمان کی نشاندہی ہوئی۔ حکومت کی تسلیوں پر صبر کا دامن بہت تھا لیکن سانحات کی تحقیقات آج بھی سرد خانے کا شکار ہے۔ چمن میں بھی ہمارے قائدین اور کارکنوں کو نشانہ بنایا گیا جس کے نتیجے میں ہمارے 7 ساتھی شہید اور 21 زخمی ہوئے اور اب تک ملزمان کا تعین نہ ہو سکا پھر سائنس کالج دھماکے میں چھ کارکن شہید اور 22 زخمی ہوئے۔ اس موقع پر چیف سیکرٹری نے کہا کہ تحقیقاتی رپورٹ کو جلد منظر عام پر لایا جائیگا ہمیں احساس ہے ملزمان کو جلد گرفتار کر کے کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا۔ جمعیت نظریاتی کے رہنماؤں نے کہا کہ آئے روز دہشت گردی کے واقعات میں ہم کارکنوں کے جنازے اٹھا رہے ہیں۔ ارباب اختیار اور قانون نافذ کرنے والے ادارے اس حساس مسئلہ کو سنجیدگی سے لیں۔

MASHRIQ QUETTA

سائنس کالج دھماکے کی تحقیقاتی رپورٹ کو جلد منظر عام پر لایا جائیگا، چیف سیکرٹری

ہمیں احساس ہے قاتلوں کو جلد گرفتار کر کے کیفر کردار تک پہنچائیں گے قلعہ عبداللہ میں دہشت گردوں کو پناہ دینے سے صوبہ کو جنگل بنایا ہے

جمعیت نظریاتی پر چمن اور کوئٹہ سائنس کالج دھماکوں میں ملوث عناصر نہ آج تک گرفتار ہوئے اور نہ ملزمان کی نشاندہی ہوئی، قاری مہر اللہ و دیگر کی گفتگو

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان عزیز احمد عقیلی سے جمعیت علماء اسلام نظریاتی ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا قاری مہر اللہ صوبائی ڈپٹی جنرل سیکرٹری حاجی عبید اللہ حقانی صوبائی ترجمان مولانا رحمت اللہ حقانی سیکرٹری اطلاعات مولانا صالح محمد سجاد ملاقات کرتے ہوئے کہا کہ جمعیت نظریاتی پر چمن اور کوئٹہ سائنس کالج میں ملوث عناصر نہ آج تک گرفتار ہوئے اور نہ ملزمان کی نشاندہی ہوئی۔ حکومت کی تسلیوں پر صبر کا دامن بہت تھا لیکن سانحات کی تحقیقات آج بھی سرد خانے کی شکار ہے۔ کہ کب تک ہمیں محب اسلام اور محب وطن کے سزا دیا جا رہا........ بقیہ 62 صفحہ نمبر 9 پر

ہے چمن میں بھی ہمارے قائدین اور کارکنوں کو نشانہ بنایا جس میں ہمارے 7 ساتھی شہید اور 21 زخمی ہوئے ملزمان کی تعین نہیں ہوئی پھر سائنس کالج دھماکہ میں چھ کارکن شہید اور 22 کارکن زخمی ہوئے لیکن حکومت کو آج تک احساس نہیں ہوا تحقیقات پھر سرد خانے کی شکار ہوئے ہیں چیف سیکرٹری نے کہا کہ تحقیقات رپورٹ کو جلد منظر عام پر لایا جائیگا ہمیں احساس ہے قاتلوں کو جلد گرفتار کر کے کیفر کردار تک پہنچائے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 — DATE: 24 JUN 2023 — Page No: 6

کورم پورا نہ ہونے پر بلوچستان اسمبلی کا اجلاس ملتوی، بجٹ پر بحث آج ہوگی

مولوی نور اللہ نے کورم کی نشاندہی کی، وزیر خزانہ آج مالیاتی مسودہ قانون پیش کریں گے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس کورم پورا نہ ہونے پر کسی کارروائی کے بغیر آج تک ملتوی کردیا گیا۔ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس جمعہ کو ایک گھنٹہ دس منٹ کی تاخیر سے ڈپٹی اسپیکر سردار بابر خان موسیٰ خیل کی صدارت میں شروع ہوا۔ ڈپٹی اسپیکر نے ایجنڈے کی کارروائی کا باقاعدہ آغاز کرتے ہوئے کہا کہ سالانہ میزانیہ بابت مالی سال 2023-2024 پر باقی ماندہ ارکان اسمبلی کی جانب سے عام بحث کا آغاز کیا جائے اس موقع پر مولوی نور اللہ نے کورم کی نشاندہی کردی، جس پر ڈپٹی اسپیکر نے کہا کہ عام طور پر بجٹ سیشن کے دوران کورم کی نشاندہی نہیں کی جاتی تاہم مولوی نور اللہ نے کہا کہ انہوں نے کورم کی نشاندہی کردی ہے۔ صوبائی مشیر کھیل و ثقافت عبدالخالق ہزارہ نے کہا کہ جب اپوزیشن نہیں ہوگی تو یہ مسئلہ ہوگا صوبائی وزیر خزانہ انجینئر زمرک خان اچکزئی نے ڈپٹی اسپیکر سے استدعا کی کہ سالانہ میزانیہ بابت مالی سال 2023-2024 پر ارکان اسمبلی نے بحث کرنی ہے، لہٰذا وقفہ کرکے سہ پہر تین بجے دوبارہ اجلاس شروع کیا جائے، تاہم ڈپٹی اسپیکر نے کورم کی نشاندہی ہونے پر کورم کی گھنٹیاں بجانے کی ہدایت کی لیکن کورم پورا نہ ہونے پر ڈپٹی اسپیکر نے اجلاس آج ہفتہ 24 جون کو دن دو بجے تک ملتوی کردیا۔ آج ہونے والے اجلاس میں سالانہ میزانیہ بابت مالی سال 2023-2024 پر باقی ماندہ ارکان اسمبلی تیسرے روز بھی عام بحث کریں گے جبکہ صوبائی وزیر خزانہ انجینئر زمرک خان اچکزئی بلوچستان مالیاتی مسودہ قانون مصدرہ 2023 مسودہ قانون نمبر 05 مصدرہ 2023 ایوان میں پیش کریں گے۔

بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں صرف سات ارکان شریک ہوئے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں سات ارکان کی شرکت، جمعہ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں جب کورم کی نشاندہی کی گئی تو 65 رکنی ایوان میں صرف سات ارکان انجینئر زمرک خان اچکزئی، عبدالخالق ہزارہ، عارف جان محمد حسنی، مولوی نور اللہ، اکبر مینگل، یونس زہری اور خلیل جارج ایوان میں موجود تھے۔

عوام میں آگاہی اور شعور اجاگر کرنے کیلئے محکمہ اطلاعات کمربستہ ہے، حمزہ شفقات

سیکرٹری اطلاعات بلوچستان سے ڈی سی ہرنائی اور ڈی سی نوشکی کی ملاقات، پیشہ ورانہ امور پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (خ ن) سیکرٹری اطلاعات بلوچستان حمزہ شفقات سے گزشتہ روز ڈپٹی کمشنر ہرنائی اور ڈپٹی کمشنر نوشکی نے ملاقات کی ملاقات میں مختلف پیشہ ورانہ امور پر تبادلہ خیال کیا گیا، ضلعی انتظامیہ کے افسران نے انتظامی امور میں محکمہ اطلاعات کی اہمیت اور کردار کو سراہا سیکرٹری اطلاعات نے دوران گفتگو اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ انتظامی امور سے متعلق عوام میں آگاہی اور شعور اجاگر کرنے کے لیے محکمہ اطلاعات ہمہ وقت کمربستہ ہے پولیو سمیت حفظان صحت و خوراک سمیت دیگر امور سے متعلق عوام میں آگاہی پیدا کرنے میں محکمہ اطلاعات ضلعی انتظامیہ کے شانہ بشانہ کھڑا ہے۔

کوئٹہ و لورالائی میں فوڈ اتھارٹی کی کارروائیاں، آئسکریم و قلفی فیکٹری سیل

15 مراکز پر جرمانے، بیکنگ یونٹس میں صفائی کے ناقص انتظامات، جنرل اسٹورز سے نان فوڈ و مضر صحت کلرز برآمد

کوئٹہ (خ ن) ناقص و مضر صحت اشیاء خورد و نوش کی تیاری و فروخت کے خلاف بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی جاری کارروائیوں کے دوران کوئٹہ میں ایک آئسکریم قلفی فیکٹری سیل جبکہ قوانین کی خلاف ورزی پر کوئٹہ اور لورالائی میں 15 مراکز پر جرمانے عائد کردیئے گئے۔ ترجمان بی ایف اے کے مطابق چشمہ اچوزئی میں ناقص و مضر صحت آئسکریم اور قلفی کارخانہ میں ناقص اجزاء سے انتہائی غیر صحت بخش حالات میں آئسکریم قلفی کی پروڈکشن کی جارہی تھی جبکہ غیر قانونی و غیر رجسٹرڈ شدہ فیکٹری میں خام اشیاء و حتمی پروڈکٹس کا کوئی متعلقہ ریکارڈ موجود نہیں تھا۔ قوانین کی خلاف ورزی پر فیکٹری کو فوری طور پر سیل کرتے ہوئے مزید قانونی کارروائی شروع کردی گئی۔ دوران معائنہ علاقے میں قائم 2 بیکنگ یونٹس کے خلاف ایس او پیز کی خلاف ورزی اور اشیاء پر مینوفیکچرنگ و ایکسپائری تاریخیں ظاہر نہ کرنے جبکہ 3 دیگر مراکز کے خلاف لائسنس کی عدم دستیابی پر کارروائی کرتے ہوئے جرمانے عائد کیے گئے۔ علاوہ ازیں لورالائی شہر میں ملاوٹی دودھ کی فروخت سمیت متفرق وجوہات پر 5 ملک شاپس سمیت خوراک کے 9 مراکز کے خلاف ایکشن لیا گیا۔ بی ایف اے ڈویژنل انسپکشن ٹیم نے متعدد ملک شاپس سے دودھ کے نمونے لیکر موقع پر ٹیسٹ کیے، تجزیہ کردہ نمونوں میں سے 5 دکانوں کے دودھ میں سکمڈ ملک اور پانی کی وافر مقدار پائی گئی جس پر مذکورہ ملک شاپ اونرز پر جرمانے عائد کیے گئے۔ دوران معائنہ 2 بیکنگ یونٹس میں صفائی و اشیاء اسٹوریج کے انتظامات ناقص، پراڈکشن ایریا کا فرش آلودہ، بیکنگ مشینری زنگ آلود، ورکرز کی ذاتی صفائی کی حالت خراب پائی گئی، 2 جنرل اسٹورز سے نان فوڈ و مضر صحت کلرز برآمد ہوئے جبکہ ایک میٹ شاپ کو گزشتہ ہدایات کے باوجود دکان کے باہر گرد و غبار میں گوشت کی فروخت اور صفائی کی صورتحال بہتر نہ کرنے پر کارروائی کی گئی۔

تعلیمی ترقی کیلئے مشترکہ کاوشوں کے دوررس نتائج برآمد ہونگے

وی سی جامعہ بلوچستان

معیاری تعلیم اور کارآمد انسانی وسائل کی پیداوار میں اضافہ جامعات کی ذمہ داری ہے، وائس چانسلرز و سینئر اساتذہ کے اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جامعہ بلوچستان کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر شفیق الرحمان نے کہا ہے کہ صوبے کے اعلیٰ تعلیمی اداروں کو جدید تقاضوں اور ترقی سے ہمکنار کرنے کے لئے مشترکہ طور پر کاوشوں کے دوررس نتائج برآمد ہونگے۔ یہ بات انہوں نے گذشتہ روز اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی، جس میں صوبے کی جامعات کے وائس چانسلرز، سینئر اساتذہ اور متعلقہ نمائندگان نے شرکت کی، جامعہ بلوچستان کے وائس چانسلر کا کہنا تھا کہ صوبے کے اعلیٰ تعلیمی اداروں کو جدید تقاضوں اور ترقی سے ہمکنار کرنے کے لئے مشترکہ طور پر کاوشوں کے دوررس نتائج برآمد ہونگے اور جامعات کے چانسلرز و گورنر بلوچستان اس حوالے سے بھرپور تعاون کررہے ہیں تعلیم صرف تدریسی عمل کا نام نہیں بلکہ اس کے ذریعے معاشرے کی تشکیل و اصلاح بھی کی جاتی ہے۔ تعلیم نا صرف معاشرے کے افراد میں زندگی گزارنے کا احساس و شعور بیدار کرتی ہے بلکہ انہیں سماجی سانچے میں ڈھالنے میں بھی معاون ثابت ہوتی ہے، انہوں نے کہا کہ وقت گذرنے کے ساتھ تعلیمی شعبہ خواہ کتنا ہی کیوں نہ وسیع ہوجائے لیکن اس کا بنیادی مقصد روز اول کی طرح ایک ہی ہے۔ آخر میں باقاعدہ طور پر یادداشت کی کاپیوں کا تبادلہ کیا گیا۔ قبل ازیں اجلاس میں صوبے کے جامعات کے مابین بہتر تعلقات، تعلیمی، تحقیقی، ترتیبی سرگرمیوں کے فروغ، مالی و دیگر معاملات سمیت مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اور جامعات کے درمیان تعلیمی یادداشت کے سمجھوتوں پر دستخط کیے گئے۔ جس کا مقصد ایک دوسرے کے تعلیمی، تحقیقی تجربات اور معلومات سے استفادہ کرنے سمیت سیمینار ورکشاپ، اساتذہ کے تبادلوں اور مستقبل کے تعلیمی منصوبوں کو عملی جامہ پہنانے کے لئے اقدامات کو یقینی بنانا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2 **DATE:** 24 JUN 2023 **Page No:** 7

پنجگور خدابادان ہسپتال غیر فعال کروڑوں کی مشینری زنگ آلود

کروڑوں روپے کی لاگت سے تعمیر ہسپتال زبوں حالی کا شکار ڈاکٹر ہے نہ ادویات' ایم ایس کی تعیناتی بھی کاغذات میں ہوئی

ہسپتال کیلئے گرانٹ ان ایڈ کی سمری کی منظوری نہیں ہو رہی' ہسپتال کی فعالی میں سیاسی رکاوٹیں دور کی جائیں' عوامی حلقوں کا مطالبہ

پنجگور (یو این اے) پنجگور پچاس بیڈڈ ہسپتال کئی سال گزرنے کے باوجود تاحال فنکشنل نہ ہو سکا خدابادان اور اس کے گردونواح کے لوگ ایک معمولی بخار کیلئے پرائیوٹ ہسپتالوں کا رخ کرنے پر مجبور کروڑوں روپے کی لاگت سے قائم ہسپتال زبوں حالی کا شکار نہ کوئی ڈاکٹر اور نہ ہی کوئی ادویات کی سہولت دستیاب ہے صرف کاغزی اور سرکاری فائلوں میں ایک ایم ایس کی تعیناتی کیا گیا مگر ایم ایس آدھا گھنٹے کیلئے ہسپتال میں وقت نہیں دیا ہے تفصیلات کے مطابق پنجگور خدابادان سراوان سمیت اسکے گردونواح گرمکاں تسپ کیلئے قائم پچاس بیڈڈ

بقیہ نمبر 76 صفحہ 7 پر

ہسپتال خدابادان کئی سال گزر جانے کے باوجود تاحال فعال نہیں ہو سکا ہے پچاس بیڈڈ ہسپتال میں نہ کوئی ادویات کا بندوبست ہے اور نہ کوئی ڈاکٹرز دستیاب ہوتی ہے پچاس بیڈڈ ہسپتال کو صرف دو ہی ڈاکٹرز چلاتے ہیں پچاس بیڈڈ ہسپتال پنجگور کی بڑی آبادی کیلئے واحد ہسپتال ہے یہاں کوئی شعبہ حادثات یا ایمرجنسی کی شعبہ موجود نہیں ہے سرکاری کاغذوں اور فائلوں میں ہسپتال کیلئے ایک ایم ایس کی تعیناتی موجود ہے مگر ایم ایس نے ایک آدھا گھنٹہ بھی ہسپتال میں وقت نہیں دیا ہے پچاس بیڈڈ ہسپتال خدابادان صوبائی وزیر میر اسد اللہ بلوچ کی حلقہ انتخاب اور موصوف کی والدہ محترمہ کے نام سے قائم ہے اسکے باوجود چار سال گزر جانے کے باوجود تبدیلی نظر نہیں آ رہی ہے صوبائی حکومت نے ہسپتال کو فنکشنل کرنے اور خود مختار ادارہ بنانے کے لیے پچاس بیڈڈ ہسپتال خدابادان کا ایکٹ اسمبلی اور کابینہ سے پاس کیا ہے تاکہ ہسپتال خود مختار ادارے بن جائے اور ادارہ بورڈ آف گورنرز کے مطابق کام کرے ہسپتال کو فنکشنل ہونے کے لئے حکومت بلوچستان کی جانب سے گرانٹ ایںڈ ایڈ کی ضرورت ہے اس سلسلے میں سمری بنایا گیا ہے مگر منظوری کے لئے کافی عرصے سے زیر التوا ہے۔ بدقسمتی سے ہسپتال کے کروڑوں روپے ایم ایس نہ ہونے کی وجہ سے لیپس ہوتے جا رہے ہیں اور ادویات کی خریداری بھی نہ ہونے کی وجہ سے لاکھوں روپے لیپس ہو گئے ہیں جو کہ علاقے کے لوگوں کے ساتھ زیادتی اور طبی سہولت سے محروم کرنے کے مترادف ہے پچاس بیڈڈ جنرل ہسپتال خدابادان کی فعالیت کے لیے سیاسی رکاوٹیں حائل ہیں جس کا سزا غریب عوام کو مل رہے ہیں ہسپتال میں ڈاکٹرز کی کمی ادویات کی قلت برقرار ہے یہاں تک ہسپتال میں اسٹاف کو پینے کا پانی تک میسر نہیں ہسپتال میں کروڑوں روپے کے جدید طبی آلات موجود ہیں مگر ہسپتال کے فنکشنل نہ ہونے سے زنگ آلود ہوتے جا رہے ہیں

ہائیکورٹ نے حب میں غیر منتخب شخص کو جاری کی گئی اسکیمات روک دیں

صوبائی حکومت کی جانب سے غیر منتخب شخص کو 50 کروڑ روپے کی ذاتی نوعیت کی اسکیمات سرکاری خزانہ سے جاری کی گئی ہیں

حکومت ذاتی نوعیت کی اسکیمات پر عملدرآمد نہ کرے عدالت کی ہدایت' عوامی حلقوں کا عدالتی فیصلے کا خیر مقدم

حب (نمائندہ انتخاب) بلوچستان ہائی کورٹ نے ایک غیر منتخب شخص حب میں صوبائی حکومت کی طرف

بقیہ نمبر 81 صفحہ 7 پر

سے دی گئی اسکیمات کو ایک بار پھر روک دیا ذرائع بتاتے ہیں کہ بلوچستان ہائی کورٹ نے حب میں صوبائی حکومت کی جانب سے ایک غیر منتخب شخص کو کروڑوں روپے کی اسکیمات جو کہ مبینہ طور پر ذاتی نوعیت کی تھیں اور سرکاری فنڈ قومی خزانے سے جاری کی گئی تھیں جس پر چند ماہ قبل حب کے جعفر نامی ایک شخص نے اپنے وکیل امان اللہ کنرانی کے ذریعے ان اسکیمات کو اس بنیاد پر چیلنج کیا کہ اسکیمات ایک غیر منتخب شخص کو دی جا رہی ہیں اور عوامی مفاد کی نہیں ہیں لہذا ان کو روکا جائے جعفر نامی شہری کی درخواست پر اسوقت عدالت عالیہ نے ان اسکیمات کو روک دیا اور صوبائی حکومت نے عدالت کو چیلنج کیا کہ حکومت نے اپنا فیصلہ واپس لے لیا ہے جس پر عدالت نے کیس کو نمٹا دیا تھا لیکن رواں ماہ جون میں انہی اسکیمات جنہیں عدالت مسترد کر چکی تھی کو حکومت کی طرف سے دوبارہ ٹینڈر کیا گیا جس پر شہری جعفر نے ایک بار پھر عدالت میں پٹیشن دائر کی کہ صوبائی حکومت نے عدالت کی حکم عدولی کرتے ہوئے اسی غیر منتخب شخص کو تقریباً 50 کروڑ روپے کی اسکیمات دے دی ہیں

پورٹ قاسم ٹرمینل معاہدہ 25 سال کیلئے ہوا پاکستان کو 102 ملین ڈالر ملیں گے

یو اے ای حکام کی خواہش تھی اس کو 50 سال کیلئے کیا جائے، 50 سال کیلئے معاہدہ ہو جاتا تو وہ 750 ملین ڈالر دینے کو تیار تھے

گوادر پورٹ اتھارٹی کی مشینری کو زنگ لگ چکا تھا، حکام کی بریفنگ، وزارت بحری امور اور متعلقہ محکمے تیاری کر کے نہیں آئے، روبینہ خالد

اسلام آباد (آئی این پی) سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے سمندری امور میں انکشاف ہوا ہے کہ پورٹ قاسم کنٹینر ٹرمینل کا معاہدہ حکومتی سطح پر ابتدائی طور پر 25 سال کے لیے کیا گیا ہے، جبکہ یو اے ای کی خواہش تھی کہ اس کو 50 سال کے لیے کیا جائے۔ یو اے ای حکام سے اس مد میں 102 ملین ڈالر وصول ہوں گے اگر 50 سال کے لیے معاہدہ ہو جاتا تو وہ 750 ملین ڈالر دینے کو تیار تھے۔ جمعہ کو سینیٹ کی قائمہ

بقیہ نمبر 36 صفحہ 7 پر

کمیٹی برائے سمندری امور کا اجلاس چیئرپرسن سینیٹر روبینہ خالد کی زیر صدارت پارلیمنٹ ہاؤس میں ہوا۔ اجلاس میں وزارت سمندری امور کے حکام نے بریفنگ دی۔ کراچی پورٹ ٹرسٹ کی جانب سے گوادر پورٹ اتھارٹی کو واجبات کی ادائیگی کا معاملے پر حکام نے بتایا کہ گوادر پورٹ اتھارٹی کی مشینری کو زنگ لگ چکا تھا۔ روبینہ خالد نے کہا کہ وزارت بحری امور اور متعلقہ محکمہ جات تیاری کر کے نہیں آئے۔ سینیٹر سیف اللہ ابڑو کا کمیٹی اجلاس ملتوی نہ کرنے پر زور دیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

DATE: 24 JUN 2023

Page No: 8

خضدار، پاک فوج کے حق میں ہندو برادری کی جانب سے ریلی

قیمتی جانوں کا نظرانہ پیش کرنے والے شہداء کے خلاف ہرزہ سرائی کرنے والے عناصر کسی صورت ملک و ملت کا خیرخواہ نہیں ہو سکتے، بابو کنیا لال

کہ ملک کو ناقابل تسخیر بنانے میں ہمارے مسلح افواج کا بڑا ہاتھ ہے ہم مسلح افواج کی قربانیوں کی دل سے قدر کرتے ہیں، سیٹھ جواری مل و دیگر

خضدار (خ ن): بتکریم شہداء پاکستان و پاک فوج کے حق میں صدیوں سے سرزمین جھالاوان پر آباد ہندو برادری کی جانب سے ریلی نکالی گئی ریلی کی قیادت ہندو پنچائت کے رہنما بابو کنیا لال سیٹھ جواری لعل چوہدری رمیش کمار دیوان چند پرکاش و دیگر کر رہے تھے ریلی کے شرکاء شہر کے مختلف راستوں سے ہوتے ہوئے پریس کلب پہنچے ریلی کے شرکاء پاکستان اور پاک فوج کے حق میں نعرے بازی کر رہے تھے شرکاء سے مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاک فوج پاکستان کی وجود کی نگہبان پاک فوج کے خلاف ہرزہ سرائی کرنے والے اور پاکستان کی حفاظت کے لئے اپنی قیمتی جانوں کا نظرانہ پیش کرنے والے شہداء کے خلاف ہرزہ سرائی کرنے والے عناصر کسی صورت ملک و ملت کا خیر خواہ نہیں ہو سکتے ایسے جرائم کا ارتکاب کرنے والے عناصر کے خلاف ملکی قوانین کے تحت سخت کارروائی عمل میں لائی جائے مقررین کا کہنا تھا کہ ملک کو ناقابل تسخیر بنانے میں ہمارے مسلح افواج کا بڑا ہاتھ ہے ہم مسلح افواج کی قربانیوں کی دل سے قدر کرتے ہیں اور خود کو خوش نصیب سمجھتے ہیں کہ ہماری ملک کی فوج ہمیشہ دشمن کے ہر سازش کا مردانہ وار مقابلہ کر کے ہمیں اور ہماری وطن پاکستان کو دشمن کی شر سے محفوظ بنانے میں کامیاب ہوئی ہے مقررین کا کہنا تھا کہ شہدائے وطن ہمارے ہیروز ہیں انکی قربانیوں کی بدولت آج ہم سکون سے زندگی گزار رہے ہیں انہوں نے پاک فوج اور سویلین شہداء کی قربانیوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے اس عہد کا اقرار کیا کہ ہم اپنے پاک فوج اور سویلین اداروں کے ساتھ ہیں اور ساتھ رہیں گے یہ ہمارا قومی اور قبائلی روایات کا حصہ بھی ہیں ہمارے آباؤ اجداد نے اس ملک و ملت کے لئے قربانیاں دیں اور ہم بھی ان کے نقش قدم پر ثابت قدم رہیں گے ریلی میں شہداء کے تصاویر اور پورٹریٹ بھی ہاتھوں میں اٹھا رکھے تھے اور پاک فوج سے اظہار یکجہتی کے نعرے لگائے ریلی میں کونسلر پرمانند۔ کونسلر سریش کمار۔ کونسلر چوہدری دیوی داس۔ چوہدری چندر لال۔ دلیپ کمار۔ چندر لال۔ دیوان چند پرکاش۔ بابو کنیا لال۔ سنیل کمار۔ پسند کمار سمیت ہندو برادری سے تعلق رکھنے والے معززین نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

صاف پانی کی فراہمی کیلئے تمام تر انتظامات مکمل کر لئے، ایم ڈی واسا

ٹینکر مافیا کے حوصلہ شکنی کیلئے ضروری ہے کہ عوام واسا کے ماہانہ بل کی ادائیگی یقینی بنائیں

کوئٹہ (یو این اے) ایم ڈی واسا حامد لطیف رانا نے کہا ہے کہ عید الضحیٰ کے موقع پر واسا عوام کو پینے کی صاف پانی کے فراہمی کیلئے تمام تر انتظامات مکمل کر لئے گئے ہیں اگر کسی علاقے میں شکایت ہو تو وہ براہ راست مجھ سے شکایت کر سکتے ہیں ٹینکر مافیا کے حوصلہ شکنی کیلئے ضروری ہے کہ عوام واسا کے ماہانہ 300 روپے بل کی ادائیگی کو یقینی بنائیں کوئٹہ میں 430 ٹیوب ویلوں میں سے صرف ایک ووکی مشینری جل گئی ہے وہ بھی ایک دو دن میں درست کر دینگے ان......

بقیہ 55 صفحہ نمبر 9 پر

خیالات کا اظہار انہوں نے میڈیا کے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا ایم ڈی واسا حامد لطیف رانا کا کہنا تھا کہ کچھ ٹیوب ویل جو پبلک ہیلتھ اور کمیونٹی کے حوالے کئے گئے جن کی تعداد 170 سے ان میں سے کچھ ٹیوب ویلوں کے بل کی عدم ادائیگی پر کیسکو نے بجلی منقطع کر دی ہے باقی شہر کے تمام ٹیوب ویل فنکشنل ہیں اگر کسی کو کوئی شکایت ہو تو وہ ہم سے براہ راست رابطہ کر سکتا ہے۔

بلوچستان کے راستے ہر سال 40 ہزار نوجوان ایران پھر یورپ جاتے ہیں

بلوچستان کے راستے ہر سال 30 سے 40 ہزار نوجوان ایران پہنچ کر یورپ جانے کی کوشش کرتے ہیں

ہزاروں نوجوان پاک ایران سرحد پر پکڑے جاتے ہیں کئی ہزار براستہ ایران و ترکیہ یورپ پہنچ جاتے ہیں

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان بھی اچھے مستقبل کا خواب سجا کر غیر قانونی طور پر بیرون ممالک جانے والے نوجوانوں کیلئے ایک اہم گزرگاہ ہے بلوچستان کے ذریعے ہر سال 30 سے 40 ہزار نوجوان ایران کے راستے یورپ جانے کی کوشش کرتے ہیں......

بقیہ 44 صفحہ نمبر 9 پر

، 20 سے 25 ہزار نوجوان پاک ایران سرحد پر پکڑے جاتے ہیں تو کئی ہزار لوگ ایران اور ترکیہ سے ہوتے ہوئے یورپ پہنچ جاتے ہیں تاہم صوبے میں موجود انسانی اسمگلرز اور ایجنٹس کے خلاف کوئی بڑی کارروائی ہوتی نظر نہیں آئی۔ بلوچستان سے ملحقہ ایرانی بارڈر ہے، تفتان، زمران، واشک، ماشکیل، وہ علاقے ہیں جہاں کاروباری سرگرمیوں کے علاوہ ان راستوں سے ہر ماہ ہزاروں افراد غیر قانونی طور پر بہتر روزگار کی تلاش میں ایران اور ترکیہ کے راستوں سے یورپی ممالک جانے کی کوشش کرتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2 DATE: 24 JUN 2023 Page No: 9

گڈانی، مشتبہ جہاز ساحل کے قریب پہنچ گیا، غرقاب ہونے کا خدشہ

ماہی گیروں میں خوف و ہراس

جہاز کو گہرے پانی سے ساحل کی طرف کھینچ کر لانے والی ٹگ کے لنگر ٹوٹنے کے سبب ناکارہ جہاز لہروں کے رحم و کرم پر ماہی گیر بستی کے قریب آ گیا

لاوارث حالت میں سمندر میں موجود بحری جہاز پر لوٹ مار کرنے والوں نے ہاتھ صاف کرنا شروع کر دیئے، سرکاری ادارے خاموش، خدشات جنم لینے لگے

حب (رپورٹ/عزیز لاسی) گڈانی ایک اور مشتبہ جہاز ساحل کے قریب پہنچ گیا جہاز کو گہرے پانی سے ساحل کی طرف کھینچ کر لانے والی ٹگ کے لنگر ٹوٹنے کے سبب ناکارہ بحری جہاز سمندری لہروں کے رحم و کرم پر ماہی گیر بستی کے قریب آنے لگا جہاز سمندر برد و غرقاب ہونے کے خدشات مقامی لوگوں میں خوف و ہراس کی فضاء پیدا ہو گئی لاوارث حالت میں سمندر میں موجود بحری جہاز پر لوٹ مار کرنے والوں نے ہاتھ صاف کرنا شروع کر دیئے مشتبہ بحری جہاز کسٹم سمیت سمندری محافظ اداروں کی کلیئرنس کے بغیر کسطرح گڈانی کی سمندری حدود میں داخل ہوا کوئی بقیہ نمبر 80 صفحہ 7 پر

بھی آفیسر اور اہلکار لب کشائی کرنے کو تیار نہیں جہاز میں کیا لوڈ ہے مختلف قیاس آرائیاں اور خدشات جنم لینے لگے کافی دن گزرنے کے باوجود سرکاری ادارے خاموش ہیں اس حوالے سے اطلاع ملنے پر ٹیم انتخاب نے گزشتہ روز گڈانی کے ساحل اور جیٹی پوائنٹ ماہی گیر بستی سے کچھ فاصلے پر سمندری لہروں کے رحم و کرم پر موجود ایک بحری جہاز کو دیکھا اور مقامی لوگوں کے مطابق مذکورہ جہاز پچھلے کئی دنوں سے شپ بریکنگ یارڈ اور ماہی گیر بستی کے درمیانی علاقے میں لمحہ بہ لمحہ اپنا رخ اور زاویے بدل رہا ہے اور اسوقت مذکورہ بحری جہاز بغیر کسی سہارے کے سمندر میں موجود ہے ذرائع بتاتے ہیں کہ مذکورہ جہاز کو بیرون کر سودا لگانے کیلئے گڈانی لائے تھے تاہم کسی شپ بریکر سے سودا طے نہ ہونے پر اُسے گہرے سمندر میں روکے رکھا گیا تاہم سمندری طوفان بپھر جانے کی وجہ سے بپھری لہروں نے مذکورہ بحری جہاز کو ساحل تک کھینچ کر پہنچانے والی ٹگ کے لنگر اور رسے بھی ٹوٹ گئے ذرائع بتاتے ہیں کہ معاملے کے حوالے سے سمندری حدود کے محافظ اداروں کے علم میں یہ بات جب آئی تو ایک جوائنٹ کمیٹی نے معاملے کو کسٹم کے سپرد کر دیا ذرائع یہ بھی بتاتے ہیں کہ جہاز کو کھینچ کر لانے والی ٹگ کو تحویل میں لینے کے بعد عملے کو بھی اپنے طور پر حراست میں لیا گیا ہے تاہم اس حوالے سے جب ٹیم انتخاب نے گڈانی کسٹم ہاؤس پہنچ کر شپ بریکنگ کے معاملات کی نگرانی کرنے والے شعبہ کے ایک آفیسر سے بات کی تو انھوں نے معاملے سے مکمل طور پر لاعلمی کا اظہار کرتے ہوئے بتایا کہ اس حوالے سے انکے ایک بالا آفیسر کچھ بتا سکتے ہیں جو کہ حالیہ دنوں فریضہ حج کی ادائیگی کیلئے سعودی عرب میں موجود ہیں اور دیگر بالا افسران جون کی کلوزنگ کی وجہ سے گوادر گئے ہوئے ہیں مزید برآں مذکورہ معاملے کے بارے میں انوائرمینٹل ڈیپارٹمنٹ کے ایک آفیسر نے رابطہ کرنے پر بتایا کہ مذکورہ بحری جہاز آئل ٹینکر اور ٹگ ٹائپ کا ہے اور وزن بھی عام آئل ٹینکر شپ سے کافی کم ہے اور اس پر جوائنٹ ٹیم کام کر رہی ہے اور تمام معاملات کسٹم کے حوالے کئے گئے ایک دوسرے ذرائع نے بتایا کہ مذکورہ جہاز دبئی سے پاکستان فروخت کرنے کیلئے لایا جا رہا تھا تاہم توجہ طلب بات یہ ہے کہ مذکورہ جہاز جب پاکستانی سمندری حدود میں داخل ہو رہا تھا تو اسوقت اُسے روکنے کی کوشش نہیں کی گئی

ہیلتھ سینٹر دشت کھڈان کے مسائل حل کرائیں گے، ظہور احمد

ادویات کی کمی ہے، بجلی نہ ہونے کے باعث ٹیسٹ وغیرہ نہیں کئے جاسکتے، ریجنل ڈائریکٹر کو بریفنگ

تربت (ن ن) ریجنل ڈائریکٹر مکران صوبائی محتسب بلوچستان ظہور احمد نے رورل ہیلتھ سنٹر دشت کھڈان کا دورہ کیا، اس موقع پر انہیں ہیلتھ سنٹر کے متعلقہ اہلکار عبدالغفور نے ہیلتھ سنٹر کے بارے میں تفصیلات سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ دشت کھڈان کے علاقے میں اس رورل ہیلتھ سنٹر کو مرکزی حیثیت حاصل ہے جہاں نہ صرف کھڈان سے لوگ علاج کی غرض سے یہاں آتے ہیں بلکہ قرب و جوار میں موجود دیہاتوں جن میں کوھک، لت، ڈڈین، مہرانی بازار و دیگر علاقوں سے روزانہ لوگ بڑی تعداد میں اپنے مریضوں کو علاج کیلئے اس سنٹر میں لاتے ہیں اور ہسپتال انتظامیہ محدود وسائل کے باوجود ان مریضوں کو علاج و معالجہ کی سہولیات فراہم کرنے کی ہر ممکن کوشش کرتا ہے لیکن ادویات کی کمی کی وجہ سے اکثر غریب نادار مریض اس سنٹر سے بھرپور استفادہ حاصل نہیں کر سکتے، انہوں نے کہا کہ رورل ہیلتھ سنٹر میں نئے جدید ٹیسٹنگ کٹس موجود ہیں لیکن بجلی کی عدم دستیابی کی وجہ سے ان مشینوں سے فائدہ حاصل نہیں ہو رہا ہے، عبدالغفور نے بتایا کہ علاقے کے ایم پی اے اور صوبائی وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ لالا رشید نے پچھلے دنوں محکمہ صحت کے متعلقہ حکام کو ہیلتھ سنٹر کا معائنہ کروایا اور انہوں نے اس موقع پر صوبائی وزیر اور ہسپتال انتظامیہ کو یقین دلائی کہ وہ بجلی کے متبادل سولر پلیٹس کے ذریعے ان ٹیسٹنگ مشینوں چلانے کیلئے فوری اقدامات کریں گے تاکہ عوام کو ان مشینوں کے ذریعے علاج میں زیادہ سے زیادہ سہولیات میسر ہوں، انہوں نے کہا کہ محکمہ صحت کی جانب سے تاحال سولر پلیٹس کا انتظام نہیں کیا گیا جس کی وجہ سے مریضوں اور ہسپتال انتظامیہ کو اس سخت گرمی میں مشکلات کا سامنا ہے، انہوں نے کہا کہ ہسپتال میں پینے کے صاف پانی کا بھی کوئی انتظام نہیں لہٰذا محکمہ صحت اس اہم دیہی سینٹر کے بنیادی مسائل کے حل کیلئے سنجیدہ اقدامات کرے تاکہ دشت کھڈان اور ملحقہ علاقوں کے لوگوں کو علاج و معالجہ کی سہولیات باہم پہنچائی جاسکیں، ڈائریکٹر صوبائی محتسب بلوچستان ظہور احمد انہیں یقین دلایا کہ وہ محتسب بلوچستان کی توسط سے ان مسائل کی نشاندہی اور ان کے حل کیلئے محکمہ صحت کے متعلقہ حکام کو ہدایات جاری کریں گے۔

بلوچستان کے عوام پیپلز پارٹی کی عوام دوست پالیسیوں سے متفق ہیں، نواب زہری

مخصوص نشستوں کے الیکشن میں پیپلز پارٹی کی کامیابی خوش آئند، مقامی لیڈر شپ ورکرز کے شب و روز محنت اور جدوجہد کا نتیجہ ہے

مستقبل پاکستان پیپلز پارٹی کا ہے پارٹی کارکنان اور رہنما اپنی سیاسی جدوجہد کو مزید تیز کریں، سابق وزیراعلیٰ بلوچستان کا اظہار خیال

خضدار (بیورو رپورٹ) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما سابق وزیراعلیٰ بلوچستان چیف آف جھالاوان نواب ثناء اللہ خان زہری نے میڈیا کو جاری کردہ اپنے بیان میں گزشتہ روز بلوچستان میں ہونے والے بلدیاتی مخصوص نشستوں کے الیکشن میں پاکستان پیپلز پارٹی کے امیدواروں کی کامیابی پر مسرت کا اظہار کرتے ہوئے پارٹی رہنماؤں اور ورکرز کامیاب ہونے والے کونسلرز کو مبارکباد دی چیف آف جھالاوان نواب ثناء اللہ خان زہری نے کہا کہ خضدار شہید سکندر آباد قلات مستونگ اور بلوچستان کے دیگر مختلف اضلاع میں پارٹی امیدواروں......

بقیہ نمبر 67 صفحہ نمبر 9 پر

کی کامیابی پارٹی کے مقامی لیڈر شپ ورکرز کے شب و روز محنت اور جدوجہد کا نتیجہ ہے پاکستان پیپلز پارٹی نے جس طرح شاندار کامیابی حاصل کی ہے وہ قابل فخر ہے بلوچستان کے عوام نے پاکستان پیپلز پارٹی کو اپنا حقیقی نجات دہندہ سمجھ کر بلدیاتی الیکشن کے تمام مرحلوں میں تاریخی فتح دیکر اس بات کا ثبوت ہے کہ بلوچستان کے عوام پاکستان پیپلز پارٹی کے عوام دوست پالیسیوں سے متفق ہے۔

صوبے کی مذہبی اور نام نہاد قوم پرست ٹولیوں کو اے این پی فوبیا ہو گیا ہے، عوامی نیشنل پارٹی

مقتدرہ کی شہ پر پشتون قومی تحریک سے راہیں جدا کرنیوالوں کی حقیقت کا پردہ 2013 سے 2018 کے دوران چاک ہو چکا ہے، مابت کاکا

انتہا پسند مذہبی ٹولہ کی وجہ سے پشتون افغان وطن کے در و دیوار خون آلود، ان کی کرپشن کی داستانیں ہر خاص و عام کی زبان پر ہیں، رشید ناصر و دیگر

کوئٹہ (آن لائن) عوامی نیشنل پارٹی کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ صوبے کے مذہبی اور نام نہاد قوم پرست ٹولیوں کو اے این پی فوبیا ہو گیا مقتدرہ کی شہ پر پشتون قومی تحریک سے راہیں جدا کرنیوالوں کی حقیقت کا پردہ 2013 سے 2018 کے دوران چاک ہو چکا دوسری جانب انتہا پسند مذہبی ٹولہ جن کی وجہ سے پشتون افغان وطن کے در و دیوار آج تک خون آلود ہیں مرکز میں ان کے کرپشن کمیشن کے داستان ہر خاص و عام زبان ہے فکر باچا خان امن کے قیام ترقی خوشحالی کے حصول کیلئے پرامن جمہوری جدوجہد جاری رکھے گی فکر باچا خان میں نئے شامل ہونیوالوں......

بقیہ نمبر 70 صفحہ نمبر 9 پر

کو خوش آمدید کہتے ہیں ان خیالات کا اظہار عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری مابت کاکا مرکزی جوائنٹ سیکرٹری رشید ناصر ضلعی صدر جمال الدین رشتیا جنرل سیکرٹری نذر علی پیر علیزئی ضلعی مجلس عاملہ کیا رائین نور محمد رخشانی قبائلی ڈاکٹر عیسیٰ خان اور سعید بزنجو سید رسول آغا عبدالرؤف بزنجو علی خان بزنجو نے بزنجو آباد موسیٰ کالونی میں شمولیتی تقریب سے خطاب کے دوران کیا۔

9 مئی کے مجرموں کیخلاف آرمی ایکٹ کے تحت ہی مقدمہ چلایا جائے، پی ڈی ایم

جرائم میں فرق ہوتا ہے آئین کا آرٹیکل 52 بنا تاکہ اگر کوئی ریاست پر حملہ آور ہو تو اس پر آرمی ایکٹ کے تحت مقدمہ چلایا

جو کچھ ہوا وہ سب کے سامنے ہے، ہمارا نہیں پوری قوم کا مطالبہ ہے کہ مجرموں پر آرمی ایکٹ کے تحت مقدمہ چلنا چاہئے، حافظ احمد اللہ

کوئٹہ (یو این اے) جمعیت علمائے اسلام کے رہنما پی ڈی ایم کے ترجمان حافظ احمد اللہ نے کہا ہے کہ جرائم میں فرق ہوتا ہے ایک شخص اٹھ کر ریاست پر حملہ کرتا ہے اسی لئے آئین آرٹیکل 52 بنا تاکہ اگر کوئی ریاست پر حملہ آور ہو تو اس پر آرمی ایکٹ کے تحت مقدمہ چلایا جائے اور اگر کوئی بے گناہ ہو اسکو رہا کیا جائے ان خیالات کا اظہار انھوں نے نجی ٹی وی پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے کیا حافظ احمد اللہ نے مزید کہا کہ ہمارا موقف اس حوالے سے واضح ہے 9 مئی کو جو کچھ ہوا وہ سب کے سامنے ہے اگر ان مجرموں پر آرمی ایکٹ کے تحت مقدمہ چلایا جائے یہ ہمارا نہیں بلکہ پورے قوم کا مطالبہ ہے۔

بی اے پی نے ہمیشہ عوام کے حقوق کی آواز بلند کی ہے، شائستہ گل کاسی

حب کو ضلع بنانے پر وزیراعلیٰ، وزیر بلدیات سردار محمد صالح بھوتانی کے شکر گزار ہیں

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان عوامی پارٹی کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ حب کو ضلع کا درجہ دینے کے حوالے سے چند لوگوں نے مخالفت کی تھی لیکن بلوچستان ہائی کورٹ نے میرٹ کی بنیاد پر عوامی مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے حب کو ضلع کا درجہ دینے کا فیصلہ کیا ہے جس پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو، سینئر صوبائی وزیر سردار محمد صالح بھوتانی خراج......

بقیہ نمبر 87 صفحہ نمبر 9 پر

تحسین کے مستحق ہیں، بی اے پی نے ہمیشہ ہر پلیٹ فورم پر عوام کی آواز بلند کی ہے بلوچستان ہائی کورٹ کے 21 جون کے فیصلہ کو خیر مقدم کرتے ہیں۔ یہ بات بلوچستان عوامی پارٹی رہنماؤں ارباب شائستہ گل کاسی، حاجی نوجان بزنجو، وزیراعلیٰ بلوچستان کے کوارڈینیٹر نور خان ترین، علی کاکڑ نے جمعہ کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ حب کو ضلع کا درجہ دینے کے لئے بلوچستان عوامی پارٹی کے صوبائی صدر سینئر صوبائی وزیر بلدیات سردار محمد صالح بھوتانی نے جدوجہد کی ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو اور سینئر صوبائی وزیر بلدیات سردار محمد صالح بھوتانی نے ہمیشہ عوام اور کارکنوں کے حقوق کی خاطر جدوجہد کی ہے جس پر آج عوام اور کارکنان انکے شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔

چیئرمین سینیٹ کی مراعات میں اضافہ بڑا ظلم ہے، لشکری رئیسانی

ہزاروں نوجوان بے روزگار، بچے ناخواندگی کی دلدل میں پھنس رہے ہیں، نوجوانوں سے گفتگو

کوئٹہ (پ ر) سینئر سیاستدان و سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا ہے کہ غیر نمائندہ لوگوں کو سلیکٹ کرکے پارلیمنٹ پر مسلط کیا گیا ہے، ہزاروں نوجوان ڈگریاں ہاتھوں میں لیے بے روزگار، لاکھوں بچے ناخواندگی کی دلدل میں پھنس رہے ہیں، لوگ علاج نہ ہونے سے اسپتالوں میں ٹھوکریں کھا رہے ہیں جبکہ پارلیمنٹ اور سینیٹ میں چیئرمین سینیٹ اور ارکان کی مراعات میں اضافہ کیلئے قانون بنائے جا رہے ہیں، یہ بات......

بقیہ 56 صفحہ نمبر 9 پر

انہوں نے جمعہ کے روز سراوان ہاؤس میں سیاسی کارکنوں کی فکری نشست میں گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا کہ آج کی پارلیمنٹ کی بے حسی سے اندازہ ہوتا ہے کہ ایک خاص مقصد کیلئے غیر نمائندہ لوگوں کو سلیکٹ کرکے پارلیمنٹ پر مسلط کیا گیا ہے، بلوچستان میں ہزاروں نوجوان ڈگریاں ہاتھوں میں لیے بے روزگاری کے باعث مایوسی کا شکار اور لاکھوں بچے ناخواندگی کی دلدل میں دھنس رہے ہیں۔

بلاول کی قیادت میں وفاق اور چاروں صوبوں میں حکومت بنائیں گے

ہمیشہ مظلوم ومحکوم طبقے کے حقوق کیلئے جدوجہد کی، جمہوریت کیلئے جانوں کے نذرانے پیش کئے، عوامی خدمت ویژن ہے

پی ٹی آئی حکومت نے نوجوانوں کو مایوس کیا، عمران خان کے تمام دعوے جھوٹ ثابت ہوئے، روزی خان کاکڑ، علی مدد جتک ودیگر کا شمولیتی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی نے ہمیشہ محکوم، مظلوم طبقے کے حقوق کیلئے ہر فورم پر جدوجہد کی ہے پارٹی قائدین نے عوام کے حقوق کے حصول کیلئے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کئے، پیپلز پارٹی میں ہر زبان اور قوم سے تعلق رکھنے والے افراد شامل ہیں پیپلز پارٹی کا مقصد عوام کی خدمت کرنا ہے اپنے قیام سے لیکر آج تک پیپلز پارٹی عوام کے حقوق اور ملک کیلئے قربانیاں دیتی آرہی ہے، انشاء اللہ آنے والے عام انتخابات میں پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کی قیادت میں بلوچستان سمیت بقیہ نمبر 63 صفحہ 7 پر

ملک بھر سے کامیابی حاصل کرکے وفاق اور چاروں صوبوں میں حکومت بنائے گی۔ یہ بات پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے جنرل سیکرٹری روزی خان کاکڑ، سنٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے رکن میر علی مدد جتک، نائب صدر حاجی ریاض شاہوانی، ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات حاجی قاسم اچکزئی، سابق صوبائی وزیر طاہر محمود خان، لیبر بیورو کے ڈپٹی جنرل سیکرٹری صفیر کھرل، ضلع کوئٹہ کے جنرل سیکرٹری ملک عبدالولی وردگ اور کوئٹہ سٹی کے سینئر نائب صدر سید محمد ایوب آغا نے جمعہ کو پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے زیر اہتمام حلقہ پی بی 28 میں سردار نسیم نوتانی، چیئرمین سرور شاہ نوتانی، حاجی محبت جان عمرانی، میر عبدل وحید جمالدینی، ڈاکٹر اسحاق نوتانی، میر عبدالمالک قلندرانی سمیت درجنوں سیاسی رہنماؤں کی مختلف پارٹیوں سے مستعفی ہوکر پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان میں شمولیت کے موقع پر منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ تقریب میں صوبائی ڈپٹی جنرل سیکرٹریز حاجی خان محمد بڑیچ، غلام محی الدین رند، فنانس سیکرٹری ملک حمید کاکڑ، رابطہ سیکرٹری حاجی ربانی خلجی، ریکارڈ سیکرٹری ورمحمد ہزارہ، آفس سیکرٹری اختر بلوچ، ڈپٹی میڈیا کوآرڈینیٹر اختر شاہ مندوخیل، رکن صوبائی ایگزیکٹو کمیٹی سردار عمران بنگلزئی، پیپلز لیبر بیورو بلوچستان کے صدر شاہ جہان گجر، کوئٹہ ڈویژن کے سینئر نائب صدر عبدالجبار خلجی، پیپلز انجینئرز فورم کے جنرل سیکرٹری انجینئر احسان خلجی، پیپلز ڈاکٹرز فورم کے جنرل سیکرٹری ڈاکٹر عبدالغنی بنگلزئی، پیپلز یوتھ کے ڈپٹی جنرل سیکرٹریز ملک حنیف کاکڑ، یوسف بنگلزئی، ریکارڈ سیکرٹری حفیظ الرحمن شاہوانی، پیپلز ایس ایف کے نائب صدر قیصر بلوچ، آفس سیکرٹری عمران لانگو، ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات اسرار شاہوانی، رخشان ڈویژن کے ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات جاوید ڈوکی، بابے بنگلزئی سمیت عہدیداروں اور کارکنوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ انہوں نے سردار نسیم نوتانی، چیئرمین سرور شاہ نوتانی، حاجی محبت جان عمرانی، میر عبدل وحید جمالدینی، ڈاکٹر اسحاق نوتانی، میر عبدالمالک قلندرانی اور دیگر کو مختلف سیاسی جماعتوں سے مستعفی ہوکر پاکستان پیپلز پارٹی میں شمولیت پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ انکی شمولیت سے علاقے میں پارٹی مزید فعال اور منظم ہوگی۔ مقررین نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کو جب بھی اقتدار میں موقع ملا ہے پارٹی نے ہمیشہ ملکی وسائل کا رخ غریبوں اور محروم طبقات کی طرف موڑا ہے۔ مقررین نے کہا کہ ہم جھوٹے دعووں پر یقین نہیں رکھتے بلکہ عملی طور پر عوام کی خدمت پر یقین رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 2008 میں صدر آصف علی زرداری کی قیادت میں بننے والی حکومت نے بہت مشکل حالات کے باوجود 18 ویں ترمیم کے ذریعے صوبائی خودمختاری، این ایف سی ایوارڈ، پشتونوں کے بے نام صوبے کو خیبر پشتونخوا کا نام دیا۔ سی پیک کی بنیاد رکھی، پاک ایران گیس پائپ لائن کا معاہدہ کیا سابق فاٹا میں اصلاحات کا آغاز کیا محروم خواتین کو بااختیار بنانے کیلئے ایشیا کا سب سے بڑا سماجی پروگرام بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کا آغاز، ملازمین کی تنخواہوں میں 125 فیصد اضافہ سمیت بلوچستان کیلئے آغاز حقوق بلوچستان پیکیج، 18 ہزار نوجوانوں کو ملازمتیں اور دیگر اقدامات قابل ذکر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب صوبے میں پاکستان پیپلز پارٹی کی حکومت تھی تو پیپلز پارٹی کے وزراء نے میرٹ کی بنیاد پر ہزاروں نوجوانوں کو بلا معاوضہ ملازمتیں دیں بڑے بڑے ترقیاتی منصوبوں کو مکمل کیا لیکن افسوس موجودہ صوبائی حکومت میں کلاس فور کا پوسٹ 7 لاکھ میں بک رہی ہے اور خرید وفروخت کی باقاعدہ منڈی لگی ہوئی ہے جس سے نوجوان بددل ہوکر منشیات کی طرف مائل ہورہے ہیں بدامنی، چوری رہزنی اور دیگر سماجی برائیاں جنم لے رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انشاء اللہ اس پاکستان پیپلز پارٹی برسر اقتدار آکر سنگین معاشی بحران کے خاتمے، نوجوانوں کو مرکز اور صوبے میں روزگار دلانے کیلئے ہر ممکن اقدامات اٹھائے گی۔ انہوں نے کہا کہ انشاء اللہ آنے والا دور پاکستان پیپلز پارٹی کا ہی ہوگا بلاول بھٹو ملک کے وزیر اعظم اور صوبے کا وزیر اعلیٰ پارٹی کا ایک جیالا بنے گا۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی کی حکومت نے عوام اور نوجوانوں کو مایوس کیا عمران خان کے تمام دعوے اور وعدے جھوٹے ثابت ہوئے یہی وجہ ہے کہ سیاسی ورکرز اور نوجوان قوم پرستوں، مذہب پرستوں اور 50 لاکھ گھر اور 1 کروڑ نوکریوں کے جھوٹے دعوے کرنے والے سے مایوس ہوکر نوجوان قائد چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی قیادت میں آئے روز پاکستان پیپلز پارٹی میں شمولیت اختیار کررہے ہیں۔

کچھ لوگ کوئٹہ کے وسائل کو شیر مادر سمجھ کر ہڑپ کررہے ہیں، جمعیت

سرکاری نوکریوں کا میرٹ قابلیت نہیں، پیسہ بن چکا ہے، بیوروکریسی اور وزراء نوکریوں کی خرید وفروخت میں ملوث ہیں

کوئٹہ کے مظلوم عوام کی مختلف آفات کے دوران رجسٹریشن کی گئی مگر لوگ امدادی رقم اور ریلیف سے تاحال محروم ہیں

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے رہنماؤں نے کہا کہ کوئٹہ کے وسائل کو "شیر مادر" سمجھ کر ہڑپ کرنے میں بہت سے لوگ ملوث ہیں، نوکریوں کی قیمت قابلیت نہیں پیسہ بن گئی، تمام محکموں کی نوکریوں کی خرید وفروخت میں وزراء اور بیوروکریسی ملوث ہیں، عدلیہ کی خاموشی بھی معنی خیز ہے، انہوں نے کہا کہ حالیہ بجٹ بھی بندر بانٹ ہوگا، لیکن کوئٹہ کے عوام کو کچھ نہیں ملے گا۔ کوئٹہ کے مظلوم عوام کے دلوں بقیہ نمبر 36 صفحہ 5 پر

پر گہرا زخم ہے کہ مختلف آفات کے دوران نام نہاد رجسٹریشن تو کرا دی گئی مگر نقد اور ریلیف کا کوئی آتہ پتہ نہیں۔ ان خیالات کا اظہار جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا عبدالرحمن رفیق، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، جنرل سیکرٹری حاجی بشیر احمد کاکڑ، مولانا محمد ہاشم خلجی، حاجی محمد شاہ لالا، مفتی عبدالسلام ریکسانی، مولانا عبدالاحد محمد حسنی، مولانا حکیم حبیب اللہ، حافظ عبدالحق حقانی، مولانا محمد اشرف جان، مفتی غلام نبی محمدی، مفتی عبدالمنصور مدنی، حاجی ولی محمد بڑیچ، حاجی ظفر اللہ خان کاکڑ، چوہدری محمد عاطف، میر فاروق لانگو، سیکرٹری مالیات میر سرفراز شاہوانی، ایڈووکیٹ سالار، حافظ سید سعد اللہ آغا، مفتی نیک محمد فاروقی، مولانا حافظ سردار محمد نورزئی، حافظ سراج الدین، مفتی رحمت اللہ، حاجی قاسم خان خلجی، مولانا مفتی محمد ابوبکر، حاجی صالح محمد، مولانا محمد عارف شمشیر، ملک نصیر احمد ایڈووکیٹ، ملک عبداللہ خان ناصر، حاجی عبداللہ سلیمان خیل، حافظ رحمان گل، حافظ دوست محمد اور دیگر نے مشترکہ اخباری بیان میں کیا ہے

محمود خان اچکزئی کا بیانیہ قوموں کے حقوق کے تحفظ کا ضامن ہے

کارکنوں نے ہر موقع پر جمہوری انداز سے پارٹی کا دفاع کیا اور پارٹی کی سیاسی جدوجہد کی راہ میں روڑے اٹکانے کی سازشوں کو ناکام بنایا ہے، جمشید دوتانی ودیگر

پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کی روز بروز اپنے عوام میں جڑیں مضبوط ہوتی جارہی ہیں اور پشتونخوا وطن کے عوام کا پارٹی پر اعتماد بڑھتا جارہا ہے، کبیر افغان، عمر اچکزئی

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ تنظیمی کارکردگی اور نظم وضبط کی بدولت پارٹی کے تمام ادارے مزید مضبوط ہوتے جارہے ہیں، کوئٹہ کی ضلعی کانفرنس پشتونخوا میپ کی بنیادوں کی مضبوطی میں اہم سنگ میل ثابت ہوگی، کارکنوں نے دن رات ایک بقیہ نمبر 32 صفحہ 5 پر

کرکے شاندار تحصیل کانفرنسوں کا انعقاد کرکے پارٹی کو مزید فعال بنایا، عوام کی جانب سے پشتونخوا میپ پر بھرپور اعتماد اور ان کی سیاست پر اتفاق کا مظہر ہے۔ پارٹی چیئرمین محمود خان اچکزئی کا بیانیہ ہی ملک اور خطے کی فلاح اور قوموں کے حقوق کے تحفظ کا ضامن ہے۔ ان خیالات کا اظہار پارٹی کے صوبائی سیکرٹری کبیر افغان، صوبائی ڈپٹی سیکرٹری عمر اچکزئی، ضلع کوئٹہ کے ڈپٹی سیکرٹری جمشید خان دوتانی، تحصیل سریاب کے سیکرٹری نیاز بڑیچ، تحصیل صدر کے سیکرٹری نعیم خان پیرعلیزئی ودیگر مقررین نے ضلع کوئٹہ کے تحصیل سریاب اور تحصیل صدر کے علیحدہ علیحدہ تعارفی اجلاسوں سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ منعقدہ اجلاسوں میں 25 جون کو ضلع کوئٹہ کے کانفرنس کی تیاری کا جائزہ لیتے، تحصیل کی سطح پر علاقائی یونٹوں میں پارٹی کی تنظیمی سیاسی سرگرمیوں کے حوالے سے مختلف فیصلے کیے گئے اور اجلاس میں منتخب ایگزیکٹوز کو مختلف تنظیمی عہدے سونپے گئے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

DATE: 24 JUN 2023

Page No: 12

حب کو ضلع کا درجہ دینے کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہیں، بی اے پی

میر عبدالقدوس بزنجو اور سردار صالح بھوتانی نے ہمیشہ عوام کے حقوق کیلئے جدوجہد کی، ارباب شائستہ گل و دیگر

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان عوامی پارٹی کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ بی اے پی نے ہمیشہ ہر پلیٹ فورم پر عوام کی آواز بلند کی ہے، تمام عوامی نمائندے عوام کے مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے فیصلے کریں حب کو ضلع کا درجہ دینے کے حوالے سے بلوچستان ہائی کورٹ کے 21 جون کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ یہ بات بلوچستان عوامی پارٹی کے رہنماؤں ارباب شائستہ گل کاسی، حاجی نوجان بڑیچ، وزیر اعلیٰ بلوچستان کے کوارڈینیٹر نور خان ترین، علی کاکڑ و دیگر نے جمعہ کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ حب کو ضلع کا درجہ دینے کے لئے بلوچستان عوامی پارٹی کے صوبائی صدر سینئر صوبائی وزیر بلدیات سردار محمد صالح بھوتانی نے جدوجہد کی تاہم چند لوگوں نے حب کو ضلع کا درجہ دینے کی مخالفت کی تھی لیکن بلوچستان ہائی کورٹ نے میرٹ کی بنیاد پر عوامی مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے حب کو ضلع کا درجہ دینے کا فیصلہ کیا انہوں نے کہا کہ بلوچستان عوامی پارٹی کا وژن ہے کہ بلوچستان کے ہر علاقے کے مسائل کو اجاگر کیا جائے اور عوام کے مسائل کو اجاگر کرنے میں بی اے پی کامیاب رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو اور سینئر صوبائی وزیر بلدیات سردار محمد صالح بھوتانی نے ہمیشہ عوام اور کارکنوں کے حقوق کی خاطر جدوجہد کی جس پر آج عوام اور کارکن ان کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان بھر میں بلدیاتی انتخابات ہوگئے لیکن کوئٹہ میں نہیں ہوئے جس کی وجہ سے کوئٹہ کے عوام کے مسائل حل نہیں ہو رہے ہے۔

گوادر وسط ایشیائی ممالک کی گیس منتقلی کا راہداری مرکز بنے گا، سینیٹر عبدالقادر

روس یوکرائن جنگ سے یورپ کیلئے انرجی ضروریات کا پورا کرنا بہت مشکل ہوگیا ہے

اسلام آباد (پ ر) چیئرمین اسٹینڈنگ کمیٹی برائے پیٹرولیم و ریسورسز سینیٹر عبدالقادر نے کہا ہے کہ ساحلی شہر گوادر مستقبل قریب میں وسط ایشیائی ممالک کی گیس یورپ اور چین منتقل کرنے کا راہداری مرکز بنے گا، پاکستان کی موجودہ معاشی و سیاسی صورتحال کے باعث حکومت کو ایل این جی خریداری کے ٹینڈر کی بولی منسوخ کرنی پڑی اور جب تک زرِ مبادلہ کے ذخائر کی کمی ہے ہر بڈنگ پر ایسے مسائل پیش آسکتے ہیں۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ کے موجودہ قرض پروگرام کی مدت 30 جون کو ختم ہونے والی ہے اور محدود چند دنوں کے لئے مالیاتی ادارے کے عہدیداروں سے اسکی بحالی کے ضمن میں براہ راست اور امریکہ و برطانیہ سمیت متعدد ممالک کی وساطت سے رابطوں کی سفارت کاری سمیت کئی اعتبار سے اہمیت ہے، مگر پلان بی کی اشد ضرورت سے انکار ممکن نہیں، اس پلان کے حوالے سے بعض ایسی پیش رفتیں سامنے آرہی ہیں جن سے معاشی بحران سے نکلنے کی امید ظاہر ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ متعدد کلیدی شعبوں میں پاکستان کی اصل صلاحیت بروئے کار اور دوست ممالک سے سرمایہ کاری بڑھائی جاسکتی ہے۔ روس یوکرائن جنگ کے باعث عالمی ماحول میں جو تبدیلی آئی اس کے تناظر میں حکومت اس بات کے لئے کوشاں ہے کہ یورپی ممالک اور چین کو وسطی ایشیائی ریاستوں سے گیس کی محفوظ فراہمی گوادر کے راستے ہو۔ وسطی ایشیائی ممالک قازقستان، کرغزستان، تاجکستان، ترکمانستان اور ازبکستان دنیا کے انرجی کیپیٹل ہیں مگر ان کے پاس سمندر نہیں اس لئے ان کے وسائل ایک لحاظ سے مقید ہیں اور دنیا تک پہنچ نہیں پا رہے، اس صورتحال میں گوادر کی اہمیت بہت زیادہ ہوجاتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ترکمانستان اور آذربائیجان سے حال ہی میں اس ضمن میں بات ہوئی ہے، پائپ لائن کے ذریعے ترکمانستان سے آنے والی گیس توانائی کی ضروریات پوری کرنے کے لئے ممد ثابت ہوگی، جن ممالک کو ایل این جی کی ضرورت ہے وہ یہاں اپنی ضرورت کے مطابق ایل این جی ٹرمینل بنا کر یہاں سے بحری جہازوں کے ذریعے گیس لے جاسکتے ہیں، یوں یورپ اور دیگر ممالک کے لئے انرجی سیکورٹی کا ایک نیا انقلابی باب شروع ہوسکتا ہے، قدرتی گیس کی ضروریات پوری دنیا میں بڑھتی جا رہی ہیں لیکن روس اور یوکرائن جنگ کی وجہ سے ان ضروریات کا پورا کرنا بہت مشکل ہوگیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4 DATE: 24 JUN 2023 Page No: 15

کوئٹہ: تین بار تھانے سے فرار ہونیوالا نو عمر قیدی جیل سے بھی بھاگ نکلا

دلاور خان کو اسلحہ برآمد ہونے پر گرفتار کیا گیا تھا، غفلت برتنے پر ہیڈ وارڈر سمیت پانچ اہلکار معطل و گرفتار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ ڈسٹرکٹ جیل انتظامیہ کی آنکھوں میں دھول جھونک کر نو عمر قیدی با آسانی فرار ہو گیا فرائض میں غفلت برتنے پر آئی جی جیل خانہ جات نے ہیڈ وارڈر سمیت پانچ اہلکاروں کو معطل کرکے گرفتار کرا دیا جبکہ آر آر جی کے اہلکار کی معطلی کیلئے

باقی صفحہ 9 نمبر 9

پولیس حکام کو مراسلہ لکھ دیا، قیدی دو بار کینٹ تھانے اور ایک بار ویمن پولیس اسٹیشن سے بھی فرار ہوا تھا، اسلحہ برآمد ہونے پر کینٹ پولیس نے گرفتار کیا تھا جیل ذرائع کے مطابق کوئٹہ ڈسٹرکٹ جیل میں بند 16 سالہ قیدی دلاور خان ولد خان محمد گزشتہ روز نماز جمعہ کے وقت چلڈرن بیرک کی چھت پر چڑھ کر جیل کی دیوار پھلانگ کر فرار ہو گیا قیدی کے فرار کی اطلاع ملنے پر جیل انتظامیہ علاقے کی ناکہ بندی کر دی، آئی جی جیل خانہ جات شجاع احمد کاسی نے فرائض میں غفلت برتنے پر فوری طور پر ہیڈ وارڈ محمد رفیق، وارڈرز مسندر خان، محمد عثمان، نصر اللہ اور خلیل شاہ کو معطل کرتے ہوئے گرفتار کرا کر مقدمہ درج کرا دیا جبکہ آر آر جی اہلکار محمد حیات کی معطلی کیلئے کمانڈر آر آر جی کو مراسلہ لکھ دیا ہے، ذرائع نے بتایا کہ فرار ہونے والے نو عمر قیدی کو گزشتہ سال کینٹ پولیس نے اسلحہ برآمد ہونے پر گرفتار کیا تھا جہاں سے قیدی دو بار فرار ہوا جسے پولیس نے دوبارہ گرفتار کر کے عمر کم ہونے کے باعث قیدی کو ویمن پولیس اسٹیشن منتقل کیا تھا وہاں سے بھی ایک بار فرار ہوا تھا جسے دوسرے روز دوبارہ گرفتار کر لیا تھا اور 30 نومبر 2022 کو عدالت نے جوڈیشل کیا تھا جس کے بعد سے یہ کوئٹہ ڈسٹرکٹ جیل میں تھا ذرائع نے مزید بتایا کہ قیدی کی گرفتاری کیلئے ٹیمیں چھاپے مار رہی ہیں۔

ریلوے پولیس نے منشیات پنجاب اسمگل کرنے کی کوشش ناکام بنادی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ریلوے پولیس نے منشیات پنجاب اسمگل کرنے کی کوشش ناکام بناتے ہوئے جعفر ایکسپریس کے تین مسافروں کے بیگ سے چرس برآمد ہونے پر گرفتار کرلیا ریلوے پولیس کے مطابق ایس پی ریلوے پولیس وزیر علی کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ اسمگلرز ٹرین کے ذریعے منشیات اسمگل کرنے کی کوشش کررہے ہے جس پر ایس ایچ او ریلوے پولیس تھانہ اور اسپیشل برانچ کے اہلکاروں کی ٹیم تشکیل دی جس نے گزشتہ روز کوئٹہ سے پنجاب جانے والی جعفر ایکسپریس تین مسافروں رول، عزیز اللہ اور شاہجہاں کے سامان سے سات کلو 70 گرام چرس برآمد ہونے پر گرفتار کرلیا۔

صحافی موٹر سائیکل اور موبائل فون سے محروم

واشک (نامہ نگار) نامعلوم مسلح افراد وخشان پریس کلب واشک کے پریس سیکرٹری ڈاکٹر الطاف حسنی سے موٹر سائیکل اور موبائل چرا کر لے گئے، اطلاعات کے مطابق ڈاکٹر الطاف حسنی خاران سے اپنے گھر واشک کے علاقے گذانگ جارہے تھے کہ راستے میں نامعلوم مسلح افراد فائرنگ کر کے تشدد کا نشانہ بنایا اور گن پوائنٹ پر موٹر سائیکل اور موبائل چرا کر لے گئے۔

MASHRIQ QUETTA

اے این ایف کی کاروائی 54 کلو منشیات برآمد

5 ملزمان کے خلاف مقدمات درج کر کے کاروائی شروع کر دی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) اے این ایف کے عملے نے بلوچستان سمیت ملک بھر میں 5 کاروائیاں کرتے ہوئے 54 کلو سے زائد منشیات قبضے میں لے کر 5 ملزمان کو گرفتار کر لیا تفصیلات کے مطابق اے این ایف کے عملے نے منشیات کے خلاف ملک گیر سطح پر کاروائیاں کیں پاک افغان بارڈر چمن کے رہائشی 3 ملزمان سے 4 کلو 8 سو گرام مشکوک مواد برآمد کر کے......

بقیہ نمبر 69 صفحہ نمبر 9 پر

قبضے میں لے لیا اس کے علاوہ موٹر وے پر گاڑی سے 21 کلو 6 سو گرام افیون 25 کلو 2 سو گرام چرس قبضے میں لے لی خیبر پختونخوا کے غیر آباد علاقے سے ایک کلو 5 سو گرام آئس برآمد کر لی فیصل آباد کے قریب گاڑی سے 9 کلو 6 سو گرام افیون 6 کلو چرس برآمد کر کے 2 ملزمان کو گرفتار کر لیا سیالکوٹ کے علاقے موریکوره میں ملزم سے 1 کلو ہیروئن لاہور میں برطانیہ بھیجے جانے والے پارسل سے 42 گرام ہیروئن برآمد کر کے قبضے میں لے لی تمام ملزمان کے خلاف الگ الگ مقدمات درج کر کے کاروائی شروع کر دی۔

کوئٹہ پولیس متحرک، 13 ملزمان گرفتار کر لیے گئے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ پولیس کی جانب سے منشیات فروشوں مطلوب مفرور ملزمان کیخلاف جاری کاروائیوں کے دوران 13 ملزمان کو گرفتار کر لے گئے......

بقیہ نمبر 65 صفحہ نمبر 9 پر

قبضے سے بھاری مقدار میں منشیات اسلحہ مسروقہ گاڑی برآمد کر کے قبضے میں لے لی تفصیلات کے مطابق ڈی آئی جی پولیس کوئٹہ غلام اظفر مہیسر، ایس ایس پی آپریشن زوہیب محسن کی خصوصی ہدایت پر ایس ایچ او سریاب نے کاروائی کرتے ہوئے سجاد کے قبضے سے 1400 گرام کرسٹال برآمد کر لیا جبکہ 3 مفرور ملزمان عامر، دوست محمد اور ناصر کو گرفتار کر لیا اسکے علاوہ قائد آباد پولیس نے مفرور ملزم محمد وسیم کو ایس ایچ او ایئرپورٹ محمد آصف نے دیگر عملے کے ہمراہ کاروائی کرتے ہوئے مفرور ملزم دوست محمد کو جبکہ دوسری کاروائی میں مسروقہ گاڑی برآمد کر کے قبضے میں لے لی شالکوٹ پولیس نے 3 مطلوب ملزمان محمد عالم، زبیر احمد اور عرفان اللہ کو گرفتار کر لیا۔

کوئٹہ میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے پولیس اہلکار زخمی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے پولیس اہلکار زخمی ہو گیا۔ پولیس کے مطابق جمعہ کو......

بقیہ نمبر 72 صفحہ نمبر 9 پر

کوئٹہ کے علاقے ایئرپورٹ روڈ عالمو چوک کے قریب نامعلوم افراد کی فائرنگ سے پولیس اہلکار عبدالرزاق زخمی ہو گیا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی سیکورٹی فورسز کی بھاری نفری تے جائے وقوعہ پہنچ کر زخمی کو فوری طور پر طبی امداد کے لئے ہسپتال منتقل کر کے ملزمان کی تلاش شروع کر دی۔

اوستہ محمد اور گنداخہ میں کامیاب کاروائیاں 5 روپوش ملزمان گرفتار

اوستہ محمد (یو این اے) اوستہ محمد پولیس تھانہ سٹی اصدر اوستہ محمد اور گنداخہ کی کامیاب کارروائیاں روپوش ملزمان گرفتار تفصیلات کے مطابق انسپکٹر جنرل آف پولیس بلوچستان و ڈی آئی جی نصیر آباد رینج منیر احمد شیخ کی خصوصی ہدایات پر ایس پی اوستہ محمد ریٹائرڈ کیپٹن میاں حسنین اقبال کے احکامات پر عملدرآمد کرتے ہوئے ڈی ایس پی سرکل اوستہ محمد محمد اشرف جمالی کی زیر نگرانی ذیل کاروائی کی گئی ہے جب انسپکٹر عبدالرؤف جمالی ایس ایچ او پولیس تھانہ سٹی اوستہ محمد......

بقیہ نمبر 84 صفحہ نمبر 9 پر

نے کارروائی کرتے ہوئے روپوش ملزمان علی حسن ولد محمد نواز ممتاز ولد چاکر اقوام کھوسہ کو گرفتار کیا گیا ہے

INTEKHAB QUETTA

کوئٹہ پولیس نے لاکھوں روپے بھتہ مانگنے والے ملزم کو گرفتار کرلیا

کوئٹہ (آئی این پی) کوئٹہ میں پولیس کی کامیاب کارروائی، مبینہ طور پر لاکھوں روپے بھتہ مانگنے والا ملزم گرفتار کرلیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس کوئٹہ غلام اظفر مہیسر، ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ کیپٹن (ر) زوہیب محسن کی خصوصی ہدایت پر زیر نگرانی ایس پی سریاب ضیاء مندوخیل، ایس ایچ او

بقیہ نمبر 37 صفحہ 7 پر

او سریاب احسان اللہ مروت نے کاروائی کرتے ہوئے مقدمہ فرد نمبری 2023/129 بجرم B/506384 ت پ میں نامزد ملزم عبدالجلیل ولد نور الحق کاکڑ ساکن پشین کو گرفتار کرلیا جو کہ مبینہ طور پر مدعی مقدمہ سے 50 لاکھ روپے بھتہ مانگ رہا تھا، ملزم سے بھتہ خوری کے لئے استعمال کیا گیا فون بھی برآمد کرلیا گیا ہے، ملزم سے مزید تفتیش کی جارہی ہے۔

بلوچستان ورکرز فیڈریشن کے صدر کی گاڑی چوری ابتدائی رپورٹ درج

کوئٹہ (یو این اے) نامعلوم چور بلوچستان ورکرز فیڈریشن کے صدر محمد حسن بلوچ کی گاڑی نمبر AEM 978 لے اڑے تفصیلات کے مطابق حسن بلوچ نے اپنی گاڑی کوئٹہ میٹرو پولیٹن کارپوریشن میں یونین آفس کے باہر کھڑی کی تھی نماز کی ادائیگی کیلئے مسجد جانے سے قبل گاڑی نمبر AEM 978

بقیہ نمبر 60 صفحہ 7 پر

پر نظر ڈالی تو گاڑی وہاں موجود نہیں تھی۔ فوری طور پر اطلاع دینے پر تھانہ سول لائن کے ایس ایچ او سلطان خان نے عملے کے ہمراہ دفتر کا معائنہ کیا جہاں سے گاڑی چوری ہوئی اور معائنہ کرکے ابتدائی رپورٹ درج کرلی۔

سٹی پولیس کی کاروائی، قتل کا اہم ملزم جدید ٹیکنالوجی کی مدد سے گرفتار

پولیس مستونگ میں امن وامان برقرار رکھنے کیلئے ہر ممکن کوشش کررہی ہے، حکام

مستونگ (این این آئی) سٹی پولیس کی کاروائی، قتل کا ایک اہم ملزم کو جدید ٹیکنالوجی کی مدد سے گرفتار کر کے قتل کا معمہ حل کرو دیا، قتل ملوث ملزم تھانہ منتقل کیا گیا تھا، مقتول کو کچھ سے نامعلوم اہم ملزمان نے دھوکے سے یہاں بلا کر قتل کرکے لاش پہاڑی علاقے میں پھینک کر فرار ہوگئے تھے، دوران تحقیقات معلوم ہوا کہ قتل میں مقتول کے قریبی رشتے دار ملوث نکلے جنہیں نامعلوم وجوہات کی بنا پر قتل کیا تھا، سٹی پولیس نے سی آئی اے پولیس کے ساتھ مل کر قاتلوں کی گرفتاری کیلئے مسلسل کوشش کرتے ہوئے جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے قتل میں ملوث ایک ملزم تک پہنچنے میں کامیاب ہوگئے اور ملزم کو گرفتار کر کے تفتیش کیلئے تھانہ منتقل کر دیا ملزم نے دوران تفتیش قتل میں ملوث اپنے دیگر ساتھیوں کے نام بھی بتا دیئے جبکہ دیگر ملزمان کی گرفتاری بھی بہت جلد عمل میں لائی جائے گی، اس کامیاب کاروائی پر ڈی پی او مستونگ راشد رحمٰن زہری نے پولیس ٹیم کیلئے تعارفی اسناد اور نقد انعام کا اعلان بھی کیا

مزید تحقیقات جاری، اہم انکشافات کی توقع، ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر مستونگ راشد الرحمٰن زہری کی خصوصی

بقیہ نمبر 46 صفحہ 7 پر

احکامات کی روشنی میں ایس ایچ او سٹی پولیس تھانہ زبیر احمد علیزئی کے سربراہی میں سٹی پولیس اور سی آئی اے پولیس کی چھاپہ مار ٹیم کے ہمراہ کامیاب کاروائی کرتے ہوئے کنڈ میسوری کے مقام پر قتل کیے جانیوالے شخص علی محمد ولد میر بخش سالانی ساکن کچھی کی قتل کا معمہ حل کرو دیا، پولیس حکام کے مطابق پولیس کو رواں مہینے کنڈ میسوری کے قریبی علاقے سے ایک شخص کی لاش ملی جسے شناخت کیلئے ہسپتال

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5 DATE: 24 JUN 2023 Page No: 16

کلی کمالو اور گردونواح میں طویل وغیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا سلسلہ جاری

مسئلہ حل کیا جائے ورنہ اہلیان سریاب احتجاج پر مجبور ہوں گے، حسین بخش سوتگی

کوئٹہ (پ ر) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما حسین بخش سوتگی نے سریاب کے مختلف علاقوں میں بجلی کی طویل وغیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ سریاب کے مختلف علاقوں خصوصاً کلی کمالو اور گردونواح میں عرصہ دراز سے طویل و غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا سلسلہ جاری ہے جس کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے۔ شدید گرمی میں بجلی نہ ہونے سے گھریلو صارفین اور تاجر برادری کو مشکلات کا سامنا ہے جبکہ بجلی کی عدم دستیابی کے باعث سریاب کے متعدد علاقوں میں قلت آب کا بحران بھی سنگین ہو چکا ہے۔ بارہا مسئلہ اٹھانے کے باوجود کوئی توجہ نہیں دی جارہی۔ انہوں نے کیسکو کے اعلیٰ حکام سے اپیل کی کہ سریاب مل فیڈر کو بجلی کی بلاتعطل اور پورے وولٹیج کے ساتھ فراہمی یقینی بنائی جائے بصورت دیگر کلی کمالو اور اہلیان سریاب شدید احتجاج پر مجبور ہوں گے۔

ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ حکام کی نااہلی کے باعث شہریوں کا کوئی پرسان حال نہیں

تندور مالکان کی من مانی روٹی کی وزن میں کمی، اور قبضہ مافیا سرگرم، کوئی روک ٹوک نہیں

شہریوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان اور چیف سیکرٹری بلوچستان سے نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے، شہریوں کی دہائی

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں انتظامیہ کی نااہلی کے باعث شہر بھر میں لاقانونیت کا راج ہے، کوئی روک ٹوک نہیں، قانون پر عملدرآمد نہ تاجر کر رہا ہے نہ انتظامیہ اپنی رٹ قائم کر رہا ہے آندھی چوپٹ کا راج ہے کوئی پرسان حال نہیں، مشرق سروے ٹیم نے بارہا ضلعی انتظامیہ کے افسران سے رابطے کئے اور نرخنامہ میں ترمیم کے حوالے سے بات کی گئی تو بدقسمتی سے ضلعی انتظامیہ کے بعض افسران فون اٹینڈ کرنے سے قاصر ہوتے ہیں جس کی وجہ سے شہر بھر میں عوامی مسائل بڑھ رہے ہیں ایک ذرائع نے انکشاف کیا ہے کہ تندوری روٹی تین لائنوں میں ہوتے ہیں ایک لائن میں 270 جبکہ دوسرے لائن میں 200 ہوتے ہیں اسی طرح شہر بھر میں جگہ جگہ بیریئر لگا دیئے گئے ہیں مختلف گلیاں بند ہیں، قدیم گلیوں میں تجاوزات کے جگہوں پر دکانیں بنا دیئے گئے ہیں، شہر بھر میں ٹریفک کے مسائل بڑھ گئے ہیں جس پر وزیراعلیٰ بلوچستان اور چیف سیکرٹری بلوچستان کو انکوائری کمیٹی بنانا چاہئے جس میں شہری حل طلب مسائل حل ہو سکے۔

سرہ غوڑگئی میں ٹرانسفارمر مرمت کا منتظر، کیسکو نے چشم پوشی اختیار کرلی

قیامت خیز گرمی میں صارفین کا جینا دوبھر، معمولات زندگی متاثر، لوگوں کی اکثریت راتیں جاگ کر گزارنے پر مجبور

وولٹیج کی کمی بیشی سے حصول آب میں مشکلات کا سامنا، مسئلہ حل نہ ہوا تو احتجاج پر مجبور ہوں گے، حبیب الرحمان بازئی و دیگر کا بیان

کوئٹہ (پ ر) کیسکو کے مری آباد سب ڈویژن کا عملہ دو مہینے بعد بھی ڈیوٹی کی بجا آوری سے غافل، عید الفطر پر خراب ہونے والا ٹرانسفارمر اب تک مرمت نہیں کیا جاسکا جس کے باعث سرہ غوڑگئی کے صارفین کو کرب واذیت کا سامنا ہے، عملہ مسلسل غلط بیانی اور دھوکہ دہی سے کام لے رہا ہے عید الاضحیٰ سے پہلے پہلے ٹرانسفارمر بنا کر پوری بجلی بحال نہیں ہوئی تو شدید احتجاج پر مجبور ہوں گے۔ ان خیالات کا اظہار سرہ غوڑگئی کے معروف سیاسی سماجی وقبائلی رہنما میر حبیب الرحمان بازئی و دیگر علاقہ مکینوں نے اپنے مشترکہ بیان میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ عید الفطر کی تعطیلات میں سرہ غوڑگئی کے علاقے میں ملک محمد خان اکا کے بیٹھک کے ساتھ نصب ٹرانسفارمر خراب ہو گیا جس کے باعث بجلی ڈم ہو گئی اہلیان علاقہ نے متعلقہ سب ڈویژن کے ایس ڈی او اور ایل ایس سمیت دیگر عملے کو بار بار مسئلے سے آگاہ کیا لیکن اب تک نہ تو ٹرانسفارمر کی مرمت کی گئی ہے اور نہ ہی بجلی پوری طرح بحال ہوئی ہے آنے والی ڈم بجلی سے نہ تو پانی کے موٹر چلائے جاسکتے ہیں نہ ہی استری اور دیگر گھریلو امور کی انجام دہی ممکن ہے۔ اہلیان علاقہ سب ڈویژن کے دفتر کے چکر لگاتے لگاتے تھک چکے ہیں اب تو متعلقہ ایس ڈی او اور ایل ایس صاحبان جو ہم نام ہیں انہوں نے ہمارے نمبر بلاک لسٹ میں ڈال دیئے ہیں دوسرے نمبر سے کال ملاتے ہیں تو ابھی آرہے ہیں کہتے ہوئے فون کاٹ دیتے ہیں انہوں نے کہا کہ اگر عید الاضحیٰ سے پہلے پہلے علاقے کی پوری بجلی بحال اور ٹرانسفارمر کی مرمت نہیں کی گئی تو ہم احتجاج پر مجبور ہوں گے۔

سینڈک گولڈ پراجیکٹ کے علاقوں میں لوگ بنیادی سہولیات سے محروم

معتبرین نے متعدد بار ایم ڈی سینڈک پروجیکٹ سے ملاقاتیں کیں لیکن تاحال مطالبے پر کوئی عمل درآمد نہیں ہوا

علاقے کی تمام گلیوں میں تعلیمی اداروں کی ترقی، سڑکیں اور صحت کی سہولیات کی فراہمی کو اولیت دی جائے، عوامی حلقے

سینڈک (آن لائن) سینڈک گولڈ اینڈ پراجیکٹ کا شمار دنیا کے بہترین پراجیکٹ میں ہوتا ہے جہاں اس وقت پاکستان اور ہمسایہ ملک چین کی اشتراک عمل سے پراجیکٹ چل رہا ہے لیکن وہی پر آس پاس کے گلیوں کے لوگوں کو بنیادی سہولیات کی فراہمی ایک خواب بن کر رہ گیا ہے کیونکہ اتنے بڑے پراجیکٹ نے سینڈک اور اس پاس کی آبادی کیلئے تاحال ایک بہترین تعلیمی ادارے بنانے میں کامیاب نہ ہو سکیں اور ساتھ ہی ساتھ سرکاری سکولوں کی حالت زار پر بھی توجہ دینے سے قاصر ہے علاقے کے معتبرین نے متعدد بار ایم ڈی سینڈک پروجیکٹ سے ملاقاتیں بھی کرتے رہے لیکن تاحال انکی اس مطالبے پر کوئی عمل درآمد نہیں ہوا ہے ایک رپورٹ کیمطابق روزانہ کروڑوں روپے کے کاپر اور سونا نکالا جاتا ہے اس پاس کی آبادی کسمپرسی کی زندگی گزار رہے ہیں رہائش کیلئے نہ کوئی سہولت اور نہ ہی گلیوں میں آمد ورفت کیلئے کشادہ سڑکوں کا جال بچھایا گیا ہے کلی مکینوں کا کہنا ہے کہ افسران کو ہر قسم کی سہولت میسر ہے رہائش کیلئے بہترین بنگلوز، گاڑیاں اور انکی دفاتر تک پکی سڑکیں بنائی گئی ہے جبکہ مقامی آبادی کو دیوار سے لگانے کیلئے کوئی کسر نہیں چھوڑی گئی ہے علاقہ مکینوں کا کہنا ہے کہ سینڈک کے سی ایس آر فنڈز بھی سینڈک کے آس پاس کے آبادی کیلئے خرچ نہیں کیا جاتا ہے جو کہ یہاں کے عوام کیساتھ سراسر ناانصافی کے مترادف ہیں علاقہ مکینوں نے مطالبہ کیا کہ سینڈک کے آس پاس آبادی کیساتھ ظلم وناانصافیوں کا خاتمہ ہونا چاہئے اور ساتھ ہی ساتھ علاقے کے تمام گلیوں میں تعلیمی اداروں کی ترقی، سڑکیں اور صحت کی سہولیات کی فراہمی کو اولیت دی جائے بصورت دیگر علاقہ مکین سینڈک کے افسران شاہی کے خلاف احتجاج کا راستہ اپنانے سے گریز نہیں کریں گے۔

GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: روزنامہ بلوچستان نیوز

Bullet No. 6 DATE: 24 JUN 2023 Page No: 17

اگلے مالی سال کا صوبائی بجٹ: اراکین اسمبلی کی رائے!!

اگلے مالی سال کے صوبائی بجٹ پر بلوچستان اسمبلی میں بحث کا سلسلہ ابھی جاری ہے اور ہر چند کہ جمعہ کے روز ایوان میں کورم پورا نہ ہونے پر بجٹ پر بحث موخر کی گئی ہے تاہم صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں بجٹ پر عام بحث ابھی ختم نہیں ہوئی ابھی اراکین اسمبلی نے اس حوالے سے بحث کرنی ہے، بجٹ پر رائے دینی ہے، اپنی تجاویز دینی ہیں جس کے بعد حکومت بجٹ پر جاری بحث کو سمیٹتے ہوئے اس کی منظوری لے گی اس دوران عید الاضحیٰ کے بعد نیا مالی سال شروع ہو جائے گا اور عین ممکن ہے کہ عید الاضحیٰ کے بعد سے ملک میں انتخابی بگل بجنے کی شروعات ہوں اگست میں اسمبلیوں کی آئینی مدت پوری ہو جائے گی جس کے بعد نگران سیٹ اپ اور پھر عام انتخابات ہونے ہیں موجودہ حکومت کا یہ آخری بجٹ ہے جس پر بحث کا سلسلہ جاری ہے بلوچستان اسمبلی میں بجٹ پر جاری بحث میں حصہ لیتے ہوئے اراکین اسمبلی نے ملے جلے ردعمل کا اظہار کیا ہے حکومتی اراکین نے بجٹ کو عوام دوست، متوازن اور صوبے کی ترقیاتی اہداف کا آئینہ دار قرار دیا ہے جبکہ اپوزیشن اراکین نے بجٹ پر تحفظات کا اظہار کیا ہے گزشتہ روز منعقدہ اجلاس میں بجٹ پر جاری بحث میں حصہ لیتے ہوئے اپوزیشن اراکین کا کہنا تھا کہ آئندہ مالی سال کا بجٹ کوئی زیادہ اچھا بجٹ نہیں، ترقیاتی مد میں انتہائی کم پیسے رکھے گئے ہیں بلوچستان میں صحت کی سہولیات نہ ہونے کے برابر ہیں ہسپتالوں کی حالت انتہائی گئی گزری ہے لائیو اسٹاک اہم شعبہ ہے اسے بہتر انداز میں چلایا جائے تو نوجوانوں کو روزگار فراہم اور معیشت میں بہتری لائی جاسکتی ہے ماہی گیری دنیا بھر میں اہم صنعت ہے جس سے سرمایہ حاصل ہوتا ہے بلوچستان معدنیات سے مالا مال ہے صوبے کے سونے اور چاندی کے ذخائر دنیا کے چند بڑے ذخائر میں سے ایک ہیں لیکن ان تمام شعبوں پر کام نہیں کیا گیا کام کے لئے نیت صاف ہونی چاہیے۔ آئندہ مالی سال کے 750 ارب روپے کے بجٹ میں 49 ارب روپے کا خسارہ ظاہر کیا گیا ہے، بجٹ میں ترقیاتی مد میں انتہائی کم پیسے رکھے گئے ہیں زراعت، فشریز، جنگلات، لائیو اسٹاک کے لئے بھی بجٹ میں انتہائی کم پیسے رکھے گئے ہیں، اعلانات کے باوجود وفاقی حکومت نے بلوچستان کو کچھ نہیں دیا جب بلاول بھٹو زرداری نے

کی مد میں ریلیف دیا جائے لوکل گورنمنٹ کو فنڈز فراہم کیے جائیں اور بلدیاتی اداروں کو مالی اختیارات دیئے جائیں مائنز اینڈ منرلز ڈیپارٹمنٹ پر خصوصی توجہ دی جائے۔ ماہی گیری، ماحولیات صحت کے شعبوں کو ترجیح دی جائے۔ بجٹ آمدن اخراجات اور ضروریات کو سامنے رکھ کر بنایا جاتا ہے اگلے مالی سال کا بجٹ خسارے کا حامل بجٹ ہے جس سے عام آدمی کی امیدیں وابستہ تھیں بجٹ میں مہنگائی کے تناسب سے سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں اضافہ نہیں کیا گیا، نجی شعبوں میں ملازمت کرنے والوں کو دال سبزی کے بھی لالے پڑ گئے ہیں اس کے جواب میں حکومتی اراکین نے اپوزیشن کے موقف کو رد کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان حکومت نے انتہائی مشکل اور نا مساعد حالات کے باوجود اچھا اور عوام دوست بجٹ بنا کر پیش کیا ہے صوبے کو اس وقت مالی مسائل کا سامنا ہے صوبے کی اپنی آمدن کم ہے صوبے میں ہر طرف مسائل ہی مسائل ہیں لیکن اس کے باوجود وزیر اعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کی قیادت میں اس حکومت نے وسائل کی کمی کو آڑے نہ آنے دیا اور اب تک دیرینہ عوامی مسائل کے حل کے لئے غیر معمولی اقدامات کا سلسلہ جار رکھا ہے صوبائی حکومت نے مشکلات کے باوجود بہترین بجٹ پیش کیا ہے، خامیاں ہر محکمے میں ہوتی ہیں اب بھی بہت سے علاقوں میں بہتری کی گنجائش موجود ہے۔ صوبائی حکومت نے بجٹ میں صوبے میں سینکڑوں نئے اسکولوں کی تعمیر اور اپ گریڈیشن کا منصوبہ شامل کیا ہے، صحت کے شعبے کے لئے خطیر رقم رکھی گئی ہے ادویات کی خریداری کے لئے بھی اربوں روپے رکھے گئے ہیں عوامی انڈومنٹ فنڈ، صحت کارڈ، کوئٹہ و گوادر میں خواتین کے لئے پولیس اسٹیشنز کا قیام اور دیگر منصوبے حکومت کی کارکردگی ہے۔ حکومت نے کم وسائل میں ہر شعبے پر توجہ دی ہے، بجٹ کو سراہنے کی ضرورت ہے۔ جیسا کہ حکومتی اراکین اسمبلی نے کہا ہے یہ بات عین حقیقت ہے کہ بلوچستان حکومت نے انتہائی نامساعد اور کٹھن معاشی حالات کے باوجود صوبے کی ترقی کا آئینہ دار بجٹ بنا کر پیش کر دیا ہے یہ بجٹ سولہ آنے اور سو فیصد عوام دوست یا عوام کی امیدوں کا آئینہ دار نہیں ہو گا لیکن یہ عوام دشمن بجٹ بھی نہیں صوبائی حکومت سے جس قدر ممکن تھا اس نے عوام کی ترقی فلاح و بہبود کے منصوبے بجٹ میں رکھ دیئے ہیں اب اراکین اسمبلی کو چاہئے کہ وہ بجٹ پر تنقید برائے تنقید کا رویہ کریں اگر ان کے پاس مثبت تجاویز ہیں تو دے دیں ضرورت اس امر کی ہے کہ اگلے مالی سال کے لئے رکھے گئے تمام اہداف کے حصول کے لئے ابھی سے کام شروع کیا جائے تا کہ صوبے کی ترقی اور خوشحالی کے اہداف کا حصول ممکن ہو۔

بلوچستان پانی بحران، مسئلے کا حل تاحال نہیں نکالا جاسکا!

بلوچستان اور سندھ میں پانی کی تقسیم عرصہ دراز سے تنازعہ کا شکار ہے۔ بلوچستان پانی کے شدید بحران سے غذائی قلت کا خدشہ پیدا ہوگیا ہے۔ گندم نہ ہونے کے باعث کوئٹہ میں تمیں فلورملیں بند کردی گئی ہیں۔ رقبے کے لحاظ سے پاکستان کے سب سے بڑے صوبے بلوچستان اور صوبہ سندھ کے مابین پانی کی تقسیم کا معاملہ شدت اختیار کرگیا ہے۔ بلوچستان حکومت کے مطابق سندھ کی جانب سے بلوچستان کو طے شدہ مقدار سے 80 فیصد کم پانی فراہم کیا جارہا ہے جس سے زرعی شعبہ تباہی کے دہانے تک جا پہنچا ہے۔ طویل خشک سالی سے متاثرہ صوبہ بلوچستان میں پانی کی کمی کے باعث غذائی قلت کا خدشہ ہے۔ صوبے میں پانی کے بحران سے زرعی شعبے کو اربوں روپے کا نقصان پہنچا ہے۔ پاکستان میں صوبوں کے مابین پانی کی تقسیم کے لیے سن 1991 میں جو معاہدہ طے ہوا تھا اسے سندھ حکومت نے یکسر نظرانداز کردیا ہے۔ بلوچستان کو طے شدہ فارمولے کے تحت پانی نہیں مل رہا۔ اس وقت صوبے میں پانی کا بحران اس قدر شدید ہے کہ کسان پانی کی ایک ایک بوند کو ترس رہے ہیں۔ صوبائی سطح پر اس معاملے کو کئی بار متعلقہ حکام کے سامنے اٹھایا جاچکا ہے مگر وہاں سے مسلسل غیر سنجیدگی کا مظاہرہ کیا جارہا ہے۔ بلوچستان ملک میں نہری نظام کے آخری حصے پر واقع ہے یہی وجہ ہے کہ یہاں دریاؤں کا پانی سندھ کے راستے گدو اور سکھر بیراج سے پٹ فیڈر اور کیرتھر کینال کے ذریعے آتا ہے۔ بلوچستان کو طے شدہ فارمولے کے تحت پانی کے کٹوتی سے استثنیٰ بھی حاصل ہے لیکن اس فارمولے پر سندھ حکومت کوئی عمل درآمد نہیں کررہی ہے۔ پاکستان میں پانی تقسیم کرنے کے نظام میں دور حاضر کے تقاضوں کے مطابق کوئی تبدیلی نہیں کی گئی۔ پانی کے تنازعے کا مستقل حل تلاش کیے بغیر یہ معاملات بہتر نہیں ہوسکتے۔ بلوچستان کا سندھ کے ساتھ پانی کی تقسیم کا تنازعہ کافی عرصے سے چلتا آرہا ہے۔ بلوچستان میں پانی کی کمی کے باعث گرین بیلٹ نصیرآباد ڈویژن بہت زیادہ متاثر ہے فصلوں کو بہت زیادہ نقصان پہنچا ہے۔ صوبوں کے درمیان پانی کی تقسیم کے ادارے (ارسا) کے معاہدے کے تحت ربیع اور خریف کے فصلوں کے لیے چاروں صوبوں کو فارمولے کے تحت پانی فراہم کیا جاتا ہے۔ دستیاب اعداد و شمار کے مطابق ارسا معاہدے میں بلوچستان کیلئے پانی کا جو کوٹہ مقرر کیا گیا ہے وہ تین اعشاریہ ستاسی ملین ایکڑ فٹ ہے۔ سندھ اور بلوچستان کے مابین آبی تنازعہ کے حل کے لیے وزیراعظم میاں شہباز شریف نے حال ہی میں ایک خصوصی کمیٹی بھی قائم کردی ہے۔ دوسری جانب ارسا نے بلوچستان کے کچھی کینال منصوبے کے لیے این او سی بھی جاری کردیا ہے۔ ماہرین نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ بلوچستان میں پانی کی قلت کے دیرینہ مسئلے سے نمٹنے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات نہ کیے گئے تو صوبے میں غذائی قلت کا معاملہ بھی شدت اختیار کرجائے گا۔ صوبے میں پانی کی قلت کے باعث فصلوں کو بہت زیادہ نقصان پہنچنے کا خدشہ ہے جبکہ قحط سالی کا خطرہ بھی ہے۔ اس سے قبل بھی بلوچستان کے بیشتر اضلاع میں قحط پڑنے سے غذائی قلت پیدا ہوگئی تھی، انسان اور مال مویشیوں کو بڑے پیمانے پر نقصانات ہوئے، لوگ اپنے علاقوں سے نقل مکانی پر مجبور ہوگئے۔ بہرحال اس مسئلے کو سندھ اور بلوچستان نے حل کرنا ہوگا پانی بحران سے خاص کر بلوچستان بہت زیادہ متاثر ہے دارالحکومت کوئٹہ سمیت دیگر اضلاع میں پانی بحران کے باعث لوگ پینے کے صاف پانی تک سے محروم ہیں لہٰذا اس مسئلے کو ہنگامی بنیادوں پر حل کرنے کے لیے وفاقی حکومت کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا تاکہ مستقبل میں پانی بحران کے باعث بلوچستان بہت زیادہ متاثر نہ ہو۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6 DATE: 24 JUN 2023 Page No: 19

شہر میں جگہ جگہ جانوروں کی منڈیاں، گندگی اور امراض کا خدشہ

کراچی سمیت سندھ اور بلوچستان کے تمام چھوٹے بڑے شہریوں میں جگہ جگہ جانوروں کی منڈیاں لگ گئی ہیں۔ عید قرباں کے لیے لائے گئے جانور شہریوں کو فروخت کیے جارہے ہیں تاہم ان تمام منڈیوں میں کسی سرکاری ادارے کی جانب سے کوئی سروے نہیں کروایا گیا جس سے معلوم ہوسکے کہ یہ جانور بیماریوں سے محفوظ ہیں اور ان کی قیمت کیا ہونی چاہیے۔ دوسری جانب جگہ جگہ منڈیاں لگنے سے گندگی بھی بڑھ گئی ہے، شہر میں صفائی کا نام ونشان نہیں ہے، ویسے تو اس لحاظ سے کراچی پچھلے پندرہ برسوں سے انتہائی مشکلات کا شکار رہا ہے، یہاں کچرا اٹھانے اور اسے مناسب طریقے سے تلف کرنے مکمل انتظام نہیں ہے، ہر گلی محلے میں جگہ جگہ کچرے کے انبار نظر آتے ہیں، اس کے علاوہ سڑکوں کا برا حال ہے، کسی محلے میں مسلسل ایک کلومیٹر کی سڑک بھی بنی ہوئی نہیں ہے، چند گز یا چند قدم کے فاصلے پر سڑک میں کوئی نہ کوئی گھڑا ہے، یا پھر آدھی سڑک بنی ہے اور آدھی میں کھدی ہوئی ہے، اس کے باعث شہر کی آب وہوا میں مٹی دھول کی بھرمار ہے، جس سے شہری آئے دن پہلے گلے کی سوزش اور اس کے بعد کھانسی اور دیگر امراض کا شکار ہورہے ہیں۔ آلودگی میں کراچی نے نا صرف ملک کے دیگر شہروں کو پیچھے چھوڑ دیا ہے بلکہ اب تو عالمی سطح پر بدترین شہریوں میں اس کا شمار ہونے لگا ہے، اس کے باوجود صوبائی اور وفاقی حکومت میں شامل وزرا اپنی کارکردگی کے گن گاتے نظر آتے ہیں۔

پورے شہر میں ایک ادارہ اور کسی ایک جگہ سرکاری طور پر ایسی کوئی معلومات میسر نہیں ہے جس سے معلوم ہوسکے کہ کس قسم کے جانور کی قیمت کتنی ہے اور اس کا آخری بار طبی معائنہ کب کیا گیا تھا۔ شہری اپنی مدد آپ کے تحت جانور خریدتے ہیں، جس میں سے اکثر کو کسی نہ کسی طرح دھوکے کا سامنا کرنا پڑتا ہے، بعض گائے حاملہ نکلتی ہیں جن کی قربانی کسی طور جائز نہیں ہے، بعض جانورں کی قیمت انتہائی زیادہ ہوتی ہے۔ پاکستان ایک مسلم ملک ہونے کے باوجود ہر سال یہاں لاکھوں سے زائد شہری قربانی کرتے ہیں لیکن آج تک جانوروں کی پیدائش سے لے کر فروخت اور قربانی تک کوئی نظام نہیں بنایا گیا۔ اسی طرح قربانی کے بعد شہر بھر میں گندگی کے ڈھیر لگ جاتے ہیں، اس کے علاوہ ایک بڑا نقصان قربانی کے جانوروں کی کھال کا بھی ہوتا ہے، حکومت نے اس کی حفاظت کے لیے بھی کوئی نظام متعارف نہیں کروایا۔ نہ ایسوسی ایشن اپنی مدد آپ کے تحت جتنی کھالوں کو محفوظ بنا سکتے ہیں بناتے ہیں، یا شہری جو تھوڑی بہت معلومات کے تحت خود کھالوں کی حفاظت کرلیں۔ حالانکہ سالانہ ہونے والی قربانی کی کھالوں کو ہی محفوظ کرکے جوتوں، جیکٹ اور دیگر چمڑے کی اشیا بنانے میں استعمال کیا جائے تو ملک کو اچھا خاصا ریونیو مل سکتا ہے، لیکن حکمرانوں کی توجہ نہ جانے کس جانب ہوتی ہے، جو ایک بار برسر اقتدار آتا ہے ایسا لگتا ہے اس کا عوام اور عوامی مسائل سے کوئی تعلق ہی نہیں ہے، ستر برسوں میں بھی اگر ہم نے قربانی کے جانوروں کے لیے کوئی میکنزم نہیں بنایا تو اس سے بڑی کیا شرم کی بات ہوگی۔

ہر معاملے میں حکمران محض بیانات تک ہی محدود نظر آتے ہیں، عملی طور پر کوئی مستقل منصوبہ بندی اور اقدامات نظر نہیں آتے، ایسا لگتا ہے جیسے ملک کو ایڈہاک بنیادوں پر چلایا جارہا ہے، بس اس مہینے کو جیسے تیسے گزارا جائے، اگلے ماہ کی اگلے ماہ دیکھیں گے، یہ رویہ کب تک چلے گا۔ ملک کو مستقل بنیادوں پر کب چلایا جائے گا، کب تک تجربات ہی ہوتے رہیں گے؟ ارباب اختیار اور مقتدر حلقوں کے پاس اس کا کوئی جواب ہے۔ اگر ہے تو عوام کو بھی بتایا جائے کہ اس ملک کو مستقل بنیادوں پر کب اور کون چلائے گا؟ کس شعبے میں حکومت اور اداروں نے مسلسل ترقی کی ہے، سوائے دفاعی شعبے کے پاکستان میں کوئی شعبہ ایسا نہیں ہے جس میں مسلسل سرمایہ کاری کی گئی اور اس کی ترقی کے لیے سب نے مل کر کردار ادا کیا ہو۔ سیاستدانوں اور اداروں کے سربراہان دونوں نے ملک وقوم کو مایوس ہی کیا ہے۔

اب عید قرباں میں چند دن باقی ہیں، حکومت، انتظامیہ اور بلدیہ فوری اقدامات کرے تاکہ عید کے روز اور اس کے بعد شہریوں کو گندگی، تعفن اور بیماریوں سے بچایا جاسکے۔ اگر عید سے ایک دو روز قبل یہ کام کرنے کی کوشش کی گئی تو پھر تاخیر ہوجائے گی اور شہریوں مہینوں گندگی کا ڈھیر بنا رہے گا۔ اس کے علاوہ اداروں کی جانب سے فنڈز کا رونا بھی بند کیا جائے، اگر اداروں کے پاس فنڈز نہیں ہیں، ان کے سربراہان اور ملازمین اپنے فرائض ادا نہیں کرسکتے تو پھر وہ کسی جگہ تو احتجاج کریں، کب تک گھر بیٹھے تنخواہیں لیتے رہیں گے، کام نہیں کریں گے اور جب کام کا کہا جائے تو فنڈز کی کمی کا رونا شروع کردیا جائے گا۔ اس سلسلے کو اب بند ہونا چاہیے۔ حکومت بھی بلدیاتی اداروں کو فوری طور پر فنڈز فراہم کرے اور صفائی کے لیے بھرپور اقدامات کیے جائیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6　　DATE: 24 JUN 2023　　Page No: 20B

22 خاندان اور 22 سو خاندان

افکار پریشان

انور ساجدی

ایوب خان کے دور میں جب ڈاکٹر محبوب الحق پلاننگ ڈویژن کے کرتا دھرتا تھے تو انہوں نے انکشاف کیا تھا کہ ریاست کی بیشتر دولت پر 22 خاندانوں کا قبضہ ہے۔ انہوں نے ان خاندانوں کی فہرست بھی شائع کی تھی جس میں سرفہرست سیٹھ احمد داؤد تھے۔ ان کا ایک مشہور قصہ ہے کہ ایک ضیافت میں جنرل ضیاء الحق خراماں خراماں چل کر سیٹھ داؤد کے پاس گئے تھے اور ان سے کہا تھا کہ سیٹھ صاحب آپ نے ہاتھ روک رکھا ہے مہربانی کر کے آپ پاکستان میں سرمایہ کاری کیجیے۔

سیٹھ داؤد طیش میں آ گئے اور کہا جنرل صاحب اگر آپ اپنے ساتھی جرنیلوں کو ہلا جلا دیں تو سو سیٹھ داؤد نیچے گریں گے۔ اس کے بعد ضیاء الحق کھانے کی پلیٹ لے کر کھسک گئے۔ یہ وہ زمانہ تھا جب افغانستان میں امریکی ڈالروں کی جنگ اختتام پذیر ہوئی تھی جو سینکڑوں ارب ڈالر جنگ کے لئے آئے تھے ان کو ہضم کرنے کی وجہ سے ایک نو دولتیہ اشرافیہ وجود میں آ چکی تھی جس میں سرفہرست آئی ایس آئی کے سربراہ جنگ افغانستان کے انچارج اور مجاہدین میں اسلحہ اور ڈالر تقسیم کرنے کے ذمہ دار جنرل اختر عبدالرحمن تھے۔ موصوف 17 اگست 1988 کو ضیاء الحق کے ساتھ فوجی طیارہ کے حادثے میں دم توڑ گئے تھے۔ ان کی وفات کے بعد ان کے صاحبزادوں ہمایوں اختر خان اور ہارون اختر نے امریکہ مشہور کمپنی پیپسی کی فرنچائز خریدی اس کے علاوہ انہوں نے کاروبار کا وسیع جال پھیلایا جن میں شوگر ملیں بھی شامل ہیں۔ آج یہ خاندان کھرب پتی ہے۔ اسی طرح شریف خاندان نے بھی ضیاء الحق کی مہربانیوں کی وجہ سے اربوں کمائے اور حکومت میں آ کر اپنے اربوں کے کھربوں بنائے۔ گجرات کے چوہدری ظہور الٰہی اپنے وقت میں اچھے کھاتے پیتے تھے لیکن وہ ارب پتی نہ تھے ضیاء الحق کی وجہ سے ان کا خاندان بھی کھرب پتی بن گیا جبکہ جنرل پرویز مشرف کو جب کنگز پارٹی کی ضرورت پڑی تو انہوں نے ق لیگ بنانے کے لئے چوہدری شجاعت حسین سے رجوع کیا۔ اس وقت چوہدری خاندان بینکوں کا 10 ارب روپے کا قرض دار تھا جب پارٹی بن گئی تو یہ قرضہ اچانک ختم ہو گیا۔ ایسی تکنیک استعمال کی گئی تک آج تک پتہ نہیں چلا کہ یہ قرضہ معاف کیا گیا ادا کیا گیا یا اور کچھ ہوا۔ آج یہ خاندان اپنے اثاثوں اور شوگر ملز کی وجہ سے کھرب پتی ہے۔ ذوالفقار علی بھٹو نے 1973 میں اتفاق فاؤنڈری کو قومی ملکیت میں لے لیا تھا اس زمانے میں اس کی مالیت کروڑوں میں تھی لیکن جب ضیاء الحق نے مارشل لاء لگایا تو میاں محمد شریف کو نہ صرف یہ مل واپس کی گئی بلکہ اس نے یہ کلیم کیا تھا کہ فیکٹری کے ساتھ کروڑوں روپے کا خام مال بھی ضبط کیا گیا تھا لہٰذا اس کی ادائیگی کی جائے۔ سنا ہے کہ ضیاء الحق نے 80 کروڑ کا چیک میاں شریف کو دیا کچھ ہی عرصہ بعد جنرل ضیاء الحق نے میاں شریف کے بڑے صاحبزادے نواز شریف کو اپنی شفقت میں لے لیا۔ پہلے انہیں پنجاب کا وزیر خزانہ بنایا جبکہ 1985ء میں انہیں وزیر اعلیٰ بنایا گیا۔ ان کے دور میں پیپلز پارٹی اور کنگز پارٹی مسلم لیگ میں محاذ آرائی عروج پر تھی۔ بینظیر کو پنجاب سے ویس نکالا دینے کیلئے انہوں نے مشہور نعرہ جاگ پنجابی جاگ لگایا تھا۔ 1990 میں ضیاء الحق کی تمام باقیات جنرل اسلم بیگ کی قیادت میں اکٹھے ہوئے اور آئی جے آئی بنی۔ اسلامی جمہوری اتحاد کے نام سے انتخابی اتحاد بنایا گیا۔ اصغر خان کے مشہور کیس کے مطابق اس اتحاد کو جنرل اسلم بیگ نے 14 کروڑ روپے کا الیکشن فنڈ دیا تھا۔ اس الیکشن سے قبل الزام عائد کیا گیا تھا کہ نواز شریف نے بینظیر کا تختہ الٹنے کیلئے اسامہ بن لادن سے مالی امداد حاصل کی تھی۔

دسمبر 1999 میں جب جنرل مشرف نے سعودی عرب کے شاہ عبداللہ کے دباؤ پر شریف خاندان کو سعودی عرب جلا وطن کیا تو اسلام آباد ایئرپورٹ پر حکومت اور شریف خاندان کے درمیان ایک سیاسی اور ایک غیر سیاسی معاہدہ ہوا۔ اس وقت شریف خاندان کے صنعتی یونٹ 6 ارب روپے کے قرض دار تھے جو عدم ادائیگی کی وجہ سے بڑھ کر 10 ارب روپے ہوئے تھے۔ شریف خاندان نے اتفاق فاؤنڈری کے کاغذات حکومت کے حوالے کئے تھے تا کہ اسے بیچ کر صنعتی یونٹوں کے قرضے ادا کئے جائیں۔ 2007 میں جب یہ خاندان واپس آ گیا اور الیکشن میں کامیابی حاصل کی تو شریف خاندان کو کارخانوں اور شوگر ملوں کے کاغذات واپس مل گئے۔ افتخار محمد چوہدری نے یہ کمال کر دیا کہ انہوں نے شریف خاندان کے سارے کیس اکٹھے کر کے انہیں بری کر دیا۔ طرف داری کی ایسی مثال کہیں موجود نہیں تھی۔

اتفاق سے ضیاء الحق کی یہ ساری باقیات مشرقی پنجاب سے آئے ہوئے پناہ گزین تھے اور یہی طبقہ اس وقت راولپنڈی سے لے کر بہاول پور تک بیشتر اسمبلی سیٹوں پر قابض ہے اور ان کے بغیر پنجاب میں حکومت بنانا مشکل ہے یہ جو ہائیڈ پارک ون اور ایون فیلڈ کے فلیٹ ہیں یہ نواز شریف نے اپنے دور حکومت میں خریدے تھے ان میں سے ایک فلیٹ ملک ریاض نے مارکیٹ سے زیادہ دام دے کر شریف خاندان سے خریدا اور اسی خریداری کی وجہ سے وہ لندن میں پکڑا گیا اور سودے بازی کے تحت 19 کروڑ پاؤنڈ حاصل کئے۔ اتنی بڑی رقم دیکھ کر تحریک انصاف کے چیئرمین اور اس وقت کے وزیر اعظم عمران خان کے منہ میں بھی پانی آیا اور انہوں نے اچھا خاصا حصہ وصول کر کے صادق اور امین ہونے کی دھجیاں اڑا دیں۔

نواز شریف کے دور میں میاں منشا اچانک بڑے سرمایہ دار بن کر ابھرے۔ نواز شریف نے کوڑیوں کے مول سرکاری بینک ایم سی بی انہیں بیچ دیا۔ کئی مخالفین کا الزام ہے کہ میاں منشا اس سودے میں نواز شریف کے پارٹنر ہیں۔ نواز شریف نے اپنے دوسرے دور میں میاں منشا کو چونیاں میں پرائیویٹ بجلی گھر قائم کرنے کی اجازت دے دی جبکہ نشاط گروپ کے قیام میں بھی ان کی مدد حاصل تھی۔ آج منشا گروپ پاکستان کا سب سے بڑا سرمایہ دار گروپ ہے۔ اس طرح پرانے 22 خاندانوں کی جگہ جولاہوں، سنیاروں، لوہاروں اور اسی طرح کے طبقوں نے لے لی ہے۔ اس طبقہ کو یہ فضیلت حاصل ہے کہ اس کا سیاست اور حکومت پر بھی قبضہ ہے جیسا کہ شریف خاندان، چوہدری خاندان۔

جہانگیر ترین یہ موصوف جوگ ایک کالج کے لیکچرار تھے اپنے چچا اختر عبدالرحمن کی بدولت زرعی اور صنعتی میدان پر قبضہ جمایا۔ اس نے ہزاروں ہاریوں کی زمینوں پر قبضہ کر کے پاکستان کے سب سے بڑے فیوڈل لارڈ کا روپ دھار لیا ہے۔ بہاول پور کے مخدوم خاندان سے رشتہ داری کی وجہ سے اس کی طاقت اور دولت میں مزید اضافہ ہو گیا ہے۔ ان تمام افراد میں ایک قدر مشترک ہے کہ یہ خاندانی دولت مند نہیں بلکہ نو دولتیہ ہیں۔ ان 22 خاندانوں میں داؤد خاندان، سہگل خاندان اور آدم جی ابھی تک بڑے کاروباری گروپ ہیں۔ سیٹھ احمد داؤد نے اپنے دور میں اینگرو یوریا قائم کیا تھا جو کھاد بنانے کی سب سے بڑی فیکٹری ہے جب اسد عمر اس کے سی ای او بنے تو اس کا فوڈ کا شعبہ بھی کھولا جو اولپر کے نام سے دودھ، دہی، ملائی اور دیگر مصنوعات تیار کرتا ہے۔ تھرکول پراجیکٹ میں بھی اس کی شراکت داری ہے جب پورٹ قاسم میں ایل این جی ٹرمینل کے ذریعے خاقان عباسی نے اس کھرب پتی خاندان کو مزید رجا دیا ہے۔ سیٹھ داؤد کے صاحبزادہ حسین داؤد نے اپنے کاروبار کو بام عروج پر پہنچایا لیکن حال ہی میں شہزاد داؤد اور ان کے نوجوان صاحبزادہ ٹائٹن آبدوز کے حادثے میں بحر اوقیانوس کے پانیوں میں زمین سے چار کلو میٹر نیچے ابدی نیند سو گئے۔ شہزادہ سلیمان داؤد دوہری شہریت کے حامل تھے اور دولت کی فراوانی کی وجہ سے انہوں نے 15 کروڑ روپے دے کر اپنی موت خریدی۔ اس وقت پاکستان کا جو اشرافیہ ہے وہ دولت سے بڑی بے دردی کے ساتھ کھیل رہی ہے۔ پانچوں براعظموں میں ان کی اربوں یا کھربوں ڈالر کی جائیدادیں اور اثاثے ہیں۔ دوسری جانب غریب لوگ بھوک اور بے روزگاری سے تنگ آ کر بحری کشتیوں کے ذریعے طویل سفر طے کر کے ولایت جانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اس کوشش میں اب تک ہزاروں لوگ اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔ حال ہی میں یونان کے سمندر میں جو کشتی ڈوب گئی یہ اس کی واضح مثال ہے۔ ایک طرف ریاست دیوالیہ ہو گئی ہے اور وزیر اعظم ملک ملک جا کر امداد اور خیرات کی بھیک مانگ رہے ہیں دوسری جانب وہ پیرس کے سیون اسٹار ہوٹل میں قیام کرتے ہیں۔ لگتا ہے دنیا نے اس شاہ خرچی کو دیکھ کر ہاتھ کھینچ لیا ہے۔ لہٰذا جو 25 کروڑ لوگ ہیں وہ حد درجہ مایوس ہیں۔ حکومت کے پاس کوئی منصوبہ نہیں ہے۔ اشرافیہ ملک چلانے میں بری طرح ناکام ہوئی ہے۔ وہ کسی ٹھوس حکمت عملی کے بغیر سرسری اقدامات اٹھا رہی ہے۔ یعنی یہ نام نہاد اشرافیہ اپنی ریاست کو تیزی کے ساتھ ناکام ریاست کے طور پر بدل رہی ہے۔ اتنے بڑے ملک کے زر مبادلہ کے ذخائر صرف ساڑھے تین ارب ڈالر ہوں اس کے عوام کا کیا مستقبل ہو گا۔

گل حسن کلمتی

گل حسن کلمتی حال ہی میں انتقال کر گئے وہ تحقیق تاریخ اور ادب کے بڑے نام تھے۔ ان کی شخصیت نرم خو اور عاجزانہ تھی لیکن ان کے کئی پہلے تھے۔ میری ان سے ملاقاتیں نہیں تھیں لیکن سوشل میڈیا کی پوسٹوں کے ذریعے روز ملاقات ہوتی تھی۔ وہ عرضی گوٹھ کے رہنے والے تھے اور ان کی مادری زبان بلوچی تھی لیکن وہ سندھی میں پوسٹیں لکھتے تھے اور سندھی قوم میں ان کی اچھی خاصی مقبولیت تھی۔ انہوں نے 8 کتابیں لکھیں جو سندھی اور انگریزی میں تھیں ان کی شخصیت اور تحریروں کا جائزہ لیکر میں اس نتیجے پر پہنچا کہ وہ کراچی کے بلوچوں کی نفی کرتے ہوئے سلطانی گواہ بن گئے تھے۔ سنا ہے کہ وہ جوانی میں رسول بخش پلیجو کے ہاتھ لگ گئے تھے۔ انہوں نے ان کا برین واش کر دیا تھا۔ اپنے لیکچرز اور تحریروں کے ذریعے انہوں نے ثابت کرنے کی ناکام کوشش کی کہ کراچی کے بلوچوں نے آباد نہیں کیا تھا وہ مائی کلاچی کے بجائے انگریزوں کے ایجنٹ ناؤمل کو کراچی کا معمار سمجھے تھے۔ چند روز ہوئے سندھ کے سب سے پڑھے لکھے وزیر تعلیم سردار علی شاہ نے سندھ اسمبلی میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 1498 کو جب واسکوڈی گاما نے سندھ کے ساحلوں پر حملہ کیا تھا تو کلمتی قبیلہ نے سخت مزاحمت کی تھی۔ اگر پرتگیزوں کے دور کو گنا جائے تو 8 سو برس بنتے ہیں انگریزوں نے سندھ کے ساحلی علاقوں کو کلمتی کنٹری لکھا ہے۔

بلوچی روایات کے مطابق جب کوئی شخص فوت ہو جائے تو اس پر تنقید نہیں کی جاتی لیکن گل حسن نے جو کیا جو لکھا وہ ایک شخص کا عمل نہیں تھا بلکہ ان لوگوں کی نفی تھی جنہوں نے آج کا عروس البلاد کراچی آباد کیا تھا۔ شکر ہے کہ وجیہہ قادر بخش نظامانی کی کتاب چھپ کر آ گئی ہے جو 1843 کی میانی کی جنگ اور بلوچ قومی تحریک کے بارے میں ہے۔ میں نے کئی بار گل حسن مرحوم کی سندھی پوسٹوں کو دیکھ کر لکھا بھائی ہمیں سندھی نہیں آتی۔ آپ بلوچی یا اردو میں لکھا کریں لیکن آخر تک انہوں نے اپنی عادت تبدیل نہیں کی۔ اللہ غریق رحمت کرے۔ انہوں نے کراچی اور سندھ کے حوالے سے دشمنوں کو کافی مسلح کیا اور خود اپنے وجود کی نفی کی۔ ان کے مثبت کاموں میں انڈی جینئس الائنس میں شمولیت اور بحریہ ٹاؤن کی قبضہ گری کیخلاف جدوجہد قابل ذکر ہیں۔ انہوں نے کتابیں تحریر کرتے ہوئے بہت محنت کی ہے لیکن ان کے ماخذ اور حوالے مستعار شدہ ہیں اور ان کی زیادہ اہمیت نہیں ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6 DATE: 24 JUN 2023 Page No: 20

چڑھتا ہوا بلوچستان

تحریر: بشیر احمد خان کاکڑ

میں ذاتی طور پر بلوچستان یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی میں منعقد ہونے والی سہ روزہ نیشنل یوتھ کانفرنس سے بے حد متاثر ہونے کے ساتھ ساتھ اس امر کا اقرار کرنے پر مجبور ہوں کہ ایسے کانفرنسز کے انعقاد سے بلوچستان کے حالات میں تبدیلی کا ایک واضح اشارہ دکھائی دیتا ہے جس سے یہاں کی پسماندگی، غربت اور بے روزگاری جیسے مسائل کا حل ہونا اب طے ہوچکا ہے۔ اس کانفرنس کی سب اچھی بات یہ تھی کہ ملک بھر سے طلباء کی بڑی تعداد نے شرکت کرتے ہوئے بلوچستان کے طلباء کی حوصلہ افزائی کی ہے۔ اس کانفرنس میں مختلف زبانوں، مختلف رنگ و نسل، کلچر، جغرافیہ سے تعلق رکھنے والے طلباء نے ایک دوسرے کے ساتھ مل کر بلوچستان میں موجود مسائل پر ایک دوسرے سے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ نیشنل یوتھ کانفرنس 18 جون سے 20 جون تک جاری رہی جہاں اس تقریب کا مقصد ملک بھر کے نوجوانوں کو ترقی اور مختلف چیلنجز کے بارے میں آگاہ کرنا اور نوجوانوں کو درپیش مسائل کے حل کے لیے ایک پلیٹ فارم مہیا کرنا تھا۔ قومی یوتھ کانفرنس کے پہلے روز بلوچستان کے 180 طلبا سمیت 400 کے قریب طلبا نے حصہ لیا۔ کانفرنس کا موضوع ''متحرک مستقبل کے لیے نوجوانوں کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانا، چیلنجز کی نشاندہی، تبدیلی کے محرکات'' رکھا گیا ہے۔ اس موقع پر کوارڈینیٹر یوتھ آفیئر ز ٹو وزیر اعلیٰ نوابزادہ جمال رئیسانی نے بطور چیف گیسٹ موجود رہے۔ سیکرٹری اسپورٹس اسحاق جمالی اور کوآرڈینیٹر ٹو وزیر اعلیٰ بلوچستان بابر یوسفزئی نے لیکچر دیئے جس میں انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ طلبا کو اپنی پڑھائی پر زیادہ توجہ مرکوز رکھنی چاہیے اور بہتر مستقبل کے لیے مختلف تعلیمی ہنر سیکھنے چاہئیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ طلبہ اس قوم کا اثاثہ ہیں اور وہ اپنے اور اپنے ملک کا نام روشن کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

بلوچستان کے مخدوش حالات کو دیکھتے ہوئے اس طرح کے کانفرنسز کا انعقاد انتہائی طور پر ناگزیر ہے۔ صوبے میں تعلیم کی ابتری، صحت کے سہولیات کا فقدان، صنعت و تجارت کا نا ہونے کے برابر، زراعت جس پر بلوچستان کے باسیوں کے معاشی زندگی کا دار و مدار ہوا کرتا تھا آج سب زبوں حالی کا شکار ہے ان تمام تر مسائل سے نکلنے کے لئے جوانوں بالخصوص طلباء کا ایک اہم کردار ہے۔ اس کردار کو نکھارنے کی ضرورت ہے جسکے لئے ایسے کانفرنسز کا انعقاد کروانا ایک اچھا پلیٹ فارم مہیا کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے۔

بلوچستان کے جوانوں میں ہر طرح کا ٹیلنٹ موجود ہے ابھی حال ہی میں شاہزیب رند نے کراٹوں کے مقابلوں میں اپنا لوہا منوا کر پوری دنیا میں پاکستان کا نام روشن کر لیا۔ کراٹے کمبیٹ لیگ جس کا امریکہ میں میدان سجایا گیا وہاں شاہزیب رند نے اپنے حریف وینیزولا کا بو کو 0-3 سے شکست دے کر بازی اپنے نام کر دی۔ جہاں شاہزیب رند جیسے باصلاحیت ہیرے موجود ہو وہاں کس چیز کی کمی ہوسکتی ہے؟ بلوچستان کے خشک پہاڑوں پتھریلی زمین جہاں پر ہم پسماندگی، غربت، بے راہروی، بے روزگاری جیسے الفاظ بچپن سے سنتے آرہے ہے وہاں پر شاہزیب رند جیسے لوگ اور بھی ہے جن میں خداداد صلاحیتیں موجود ہے مگر حکومت کی عدم توجہی کے باعث دب کر رہ گئے ہیں جنہیں اٹھانا اور اٹھا کر نکھارنا وقت کی عین ضرورت ہے۔

جہاں عوام کو تقسیم در تقسیم کیا جا رہا ہو وہاں ملکی و بین الاقوامی سطح کے کانفرنسز کرانے سے طلباء میں ایک نئی روح بیدار ہوگی جس سے طلباء سکول، کالجز یا پھر یونیورسٹیوں سے نکل کر معاشرے میں اپنا ایک تعمیری کردار ادا کرینگے۔ اس لئے ایسے کانفرنسز یا پھر جلسوں کے جال کو پھیلانے کی بھی اشد ضرورت ہے، گوادر یونیورسٹی، خضدار یونیورسٹی سے لیکر یونیورسٹی آف بلوچستان میں امن و امان کے حوالے سے، بلوچستان کی ترقی کے حوالے سے سیمینار پہلے بھی منعقد ہوئے جس سے معاشرے میں ایک اچھی اور مثبت سوچ اجاگر ہوئی۔ ابھی حال ہی میں سبی ڈویژن میں یوتھ فیسٹول شروع کیا گیا۔ اس یوتھ فیسٹول کو ضلعی انتظامیہ کی جانب سے منعقد کروایا گیا جہاں پر ڈپٹی کمشنر سبی منصور قاضی نے فیسٹول کا افتتاح کیا اور پروگرام میں بطور مہمان خاص شرکت کی۔ اس فیسٹول میں ہزاروں کی تعداد میں طلباء، تاجر، وکلاء، علماء و دیگر مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والے افراد کے ساتھ ساتھ خواتین کی بڑی تعداد نے شرکت کرتے ہوئے ایک مثبت اور بدلتے ہوئے بلوچستان کی بھرپور ترویج کی۔

یہ بات قابل غور ہے کہ یہاں کے نوجوانوں کو کبھی سیاست کی شکل میں تو کبھی قومیت پرستی کے شکل میں تقسیم در تقسیم کیا جا رہا ہے۔ سیاسی لیڈرز جب انتخابات کا وقت ہوجاتا ہے تو ہی انہیں یاد آتا ہے کہ ہمیں اب ووٹوں کی ضرورت ہے جس کے لئے وہ تب عوام کا رخ کرتے ہے جہاں پر ہر بار کی طرح بلند و بالا وعدے کرتے اور جب جیت جاتے ہیں تو یہی عوام انکے غضب کا شکار ہوجاتے ہے پھر پانچ سالوں کے لئے عوام ذلیل اور حکمران بہ عیش و عشرت۔ اس لئے یہ ضروری ہے کہ عوام کو ایک اجتماعی فیصلہ کرنا چاہیے کہ جس شخص یا پھر پارٹی نے عوام بالخصوص نوجوانوں کے لئے اگر کچھ نہیں کیا تو انہیں اگلے الیکشن میں اچھی طرح سے دو دیا جائے تاکہ باقیوں کے لئے بھی سبق بن جائے کہ اب عوام میں شعور بیدار ہوچکا ہے۔

قارئین کرام، میں نے پچھلے کالم میں بلوچستان میں نوجوانوں کے کھیل پر سیر حاصل گفتگو کی، جہاں کالم میں میں نے ملک میں موجود سب سے زیادہ ڈپریشن ریٹ اور انہیں ختم یا پھر کم کرنے کے لئے وسائل اور انکے صحیح استعمال پر زور دیا۔ میں نے لکھا تھا کہ کسطرح جوانوں کو درپیش مسائل سے چھٹکارا حاصل کیا جاسکتا ہے۔ یہاں کھیلوں کے مناسبت سے ویران میدانوں کو پھر سے آباد کرنے کی اشد ضرورت ہے جس کے لئے وفاقی حکومت، صوبائی حکومت اور انتظامیہ کے ساتھ ساتھ افواج پاکستان بڑھ چڑھ کر اپنی ترجیحات کا تعین کر رہے ہیں۔ جسمانی کھیل جس سے جسم مضبوط ہوتا ہے اسی طرح سے ذہنی آزمائشی کھیل بھی ذہن کی اچھی افزائش کے لئے بہت ضروری ہے۔ مختلف عنوانات سے صوبے میں جوانوں کو مصروف رکھنے کے لیئے کانفرنسز کرانا، ڈیبیٹ اور ڈائلاگز کا انعقاد کرنا، مسائل کے حل کے لئے انہیں علامہ اقبال رحمتہ اللہ علیہ کے فلسفہ "خودی" سے روشناس کروانے سے ہمارے معاشرے میں ایک انقلابی تبدیلی لائی جاسکتی ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Balochistan Express Quetta (11)

Bullet No. 6 DATE: Page No: 21

Path to Lasting Peace

Balochistan, a province of great historical significance in Pakistan, has long grappled with tribal conflicts that have hindered its progress and stability. These clashes, fueled by historical grievances, political rivalries, and economic disparities, have left a trail of destruction and hindered the growth and development of the region. It is crucial to address these issues head-on and seek a path to lasting peace in order to unlock the true potential of Balochistan. The tribal clashes in Balochistan have deep-rooted causes that must be acknowledged and understood in order to find effective solutions. Historical grievances, including land disputes, access to resources, and power struggles, have created a volatile environment that has perpetuated conflict. Additionally, the lacks of socio-economic development and inadequate governance have exacerbated the sense of frustration among the tribes, leading to further unrest. Political leaders in Balochistan hold a critical responsibility to foster an environment of peace and reconciliation. They must rise above narrow political interests and prioritize the well-being of the province and its people. Effective leadership requires a commitment to justice, accountability, and inclusive decision-making processes that empower all stakeholders. It is imperative that politicians engage in dialogue with tribal leaders, listening to their concerns and working towards viable solutions that address their grievances. One of the key drivers of tribal conflicts is the lack of socio-economic opportunities in Balochistan. Addressing this requires a multi-faceted approach that focuses on infrastructure development, education, healthcare, and job creation. Investments in these areas can help uplift marginalized communities and bridge the economic divide, ultimately reducing tensions and creating a more harmonious society. The government, in collaboration with private sectors and international partners, should prioritize long-term development projects that generate employment, improve access to education, and ensure basic services reach every corner of the province. Reconciliation and dialogue play a pivotal role in resolving tribal conflicts. Engaging tribal elders, community leaders, and civil society organizations in meaningful conversations can pave the way for understanding, compromise, and forgiveness. Truth and reconciliation commissions can be established to provide a platform for victims to share their grievances, while also fostering an environment of healing and forgiveness. Genuine efforts must be made to address historical injustices and provide avenues for redress, ensuring that all parties feel heard and validated. Robust security apparatus is essential to maintaining law and order and preventing further escalation of tribal clash-

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

DATE: 24 JUN 2023

Page No: 23

Heat wave

With the mercury rising in various parts of Balochistan, it is time for the people and the authorities to prepare for possible heat waves that may hit in Naseerabad, Makran and Rakshan divisions. The elderly, the young, and those with pre-existing health conditions are particularly at risk of heatstroke and dehydration. Hot weather, combined with dry and dusty winds, can increase air pollution, and worsen the effects of climate change. Global bodies had warned of a long and harsh heat wave in the subcontinent, with average temperatures registering an increase of 6°C to 8°C. Burning fossil fuels and destroying forests have released enough greenhouse gases into the atmosphere to also boost the frequency and intensity of many floods, droughts, wildfires and tropical storms, they detailed in a state-of-science report. The problem for Pakistanis in general and for the people of Balochistan province in particular has been aggravated by prolonged power outages, especially in large parts of Rakshan and Naseerabad divisions. While Pakistan's contribution to the global phenomenon has been minimal, it has been one of the countries most affected by its adverse effects. The climate change ministry and provincial concerned department coordinate with the provincial authorities and people on measures to cope with the hellish heatwave, that is bound to become a recurrent feature in the years ahead. There is a need that the ministry should do more to provide technical assistance to provincial and local governments to enable them to adapt to new climate realities by taking measures such as creating more green spaces in cities and towns. The authorities should find creative ways to keep the citizens informed about the steps they can take to protect themselves.

It is imperative that the government ought to take timely action to mitigate the effects of any possible heat-waves. The city administration should make due arrangements and launch awareness campaigns about the dangers of exposure to extreme heat. In addition, we need to focus on implementing long-term solutions, such as increasing green spaces and planting more trees, which can help reduce the impact.

As a community, we must work together to address the challenges of climate change and protect our most vulnerable members. The city officials and leaders should take necessary action to protect the people and prioritise their health and wellbeing. The government and authorities concerned must also ensure provision of uninterrupted electricity to the masses in cities and remote areas where people can easily have access to drinking water and compete with simmering heat.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6 DATE: 24 JUN 2023 Page No: 23

By Gulghutai Abdullah Shah Kakar

Balochistan Environmental Protection Agency

In the southwestern region of Pakistan lies Balochistan, a province renowned for its breathtaking landscapes, diverse wildlife, and abundant natural resources. Balochistan's ecological treasures, however, face numerous challenges due to industrialization, urbanization, and other anthropogenic activities. To ensure the preservation of its environmental wealth, the Balochistan Environmental Protection Agency (BEPA) plays a crucial role in implementing sustainable practices, conserving biodiversity, and safeguarding the province's natural heritage.

Promoting Sustainable Development:

BEPA serves as a regulatory body responsible for enforcing environmental laws, policies, and standards. By integrating sustainable development principles into various sectors, the agency strives to strike a balance between economic growth and environmental preservation. BEPA collaborates with industries, businesses, and local communities to minimize environmental impact through the adoption of eco-friendly practices, waste management systems, and pollution control measures.

Preserving Biodiversity:

Balochistan boasts a remarkable array of plant and animal species, many of which are endemic and endangered. BEPA recognizes the significance of wildlife habitats. The agency monitors protected areas, including national parks, wildlife sanctuaries, and game reserves, to prevent encroachments, illegal hunting, and habitat destruction. Through research and collaboration with national and international organizations, BEPA conducts biodiversity surveys, identifies key conservation areas, and implements strategies for their preservation.

Combatting Climate Change:

Climate change poses a global threat, and Balochistan is no exception to its impacts. BEPA focuses on climate change mitigation and adaptation strategies to safeguard the province from the adverse effects of a changing climate. The agency promotes the use of renewable energy sources, encourages energy efficiency, and advocates for sustainable land and water management practices. Additionally, BEPA raises awareness about climate change among communities, educates them about its implications, and supports the development of climate-resilient infrastructure.

Environmental Impact Assessment:

To ensure that development projects do not harm the environment, BEPA conducts comprehensive environmental impact assessments (EIAs).

Through EIAs, the agency evaluates potential environmental risks, analyzes the proposed projects' BEPA's rigorous assessment process ensures that development activities align with environmental standards, helping prevent irreversible damage to ecosystems.

Collaboration and Capacity Building:

BEPA recognizes that environmental protection requires collaborative efforts and knowledge sharing. The agency actively engages with stakeholders, including government bodies, NGOs, research institutions, and the private sector, to foster partnerships and promote sustainable practices. BEPA emphasizes capacity building by providing training programs, workshops, and educational initiatives to enhance environmental awareness and equip individuals with the skills needed for effective environmental management.

Conclusion:

The Balochistan Environmental Protection Agency plays a crucial role in protecting and preserving the natural beauty and resources of Balochistan. Through its sustainable development initiatives, biodiversity conservation efforts, climate change mitigation strategies, and rigorous environmental impact assessments,

BEPA ensures that economic growth and environmental preservation go hand in hand. By fostering collaboration, raising awareness, and building capacity, the agency paves the way for a sustainable and resilient future, where

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

DATE: 24 JUN 2023

Bullet No.________ Page No:________

صوبائی وزیر کھیل عبدالخالق ہزارہ کوچنگ کورس کے اختتام منظور احمد کو سرٹیفکیٹ دے رہے ہیں

کوئٹہ: صوبائی وزیر صحت احسان شاہ و دیگر ایس او جی پی کانفرنس سے خطاب کررہے ہیں

کوئٹہ: صوبائی وزیر عبدالخالق ہزارہ سے یونس زہری، نصیر شاہوانی، قادر نائل، عارف حسنی، اکبر مینگل اور خلیل جارج ملاقات کررہے ہیں

کوئٹہ: پروفیسر عزیز النساء صوبائی وزیر احسان شاہ اور سیکرٹری اطلاعات حمزہ شفقات کو شیلڈ دے رہی ہیں

بی این پی عوامی کے مرکزی صدر اسد اللہ بلوچ سے صوبائی وزیر نصیب اللہ مری ملاقات کررہے ہیں

لورالائی: صوبائی وزیر محمد خان طور اتمانخیل نومنتخب کونسلروں اور کارکنوں سے خطاب کررہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

صوبائی وزراء ودمرک خان اچکزئی، عبدالخالق ہزارہ اور اراکین صوبائی اسمبلی میر عارف جان محمد حسنی اور مولوی نوراللہ اسمبلی اجلاس میں گفتگو کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

DATE: 24 JUN 2023

Bullet No.________ Page No:________

سیکرٹری اطلاعات حمزہ شفقات سے ڈپٹی کمشنر ہرنائی اور ڈپٹی کمشنر تو شکی ملاقات کررہے ہیں